

اگست ۲۰۰۵

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت

آفاقی صداقت کا علمبردار — لاہور

جلد نمبر 58 | AUGUST 2005 | شمارہ نمبر 5

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

چیف ایڈیٹر: شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

منیجنگ ایڈیٹر: سیدہ ایس زنجانی

سب ایڈیٹرز: شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی، ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

فہرست مضامین

قیمت 35 روپے

سالانہ چندہ 400 روپے
لائف ممبر شپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ
لائف ممبر شپ 505 ڈالر
مڈل ایسٹ 2000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 2000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 3000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 3000 روپے

ہیڈ آفس
فون: 042-5752277
042-5872277
فیکس: 042-5755253
موبائل: 0300-9456949
کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ II لاہور

کراچی آفس
فون: 021-2217544
موبائل: 0300-2110467
کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی- 74200

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد باری تعالیٰ

وہ ہے ذاتِ باری تعالیٰ

وہ ہے ذاتِ باری تعالیٰ
جس نے ہر آفت سے نکالا
دُنیا کی ہر چیز کا مالک
وہ ہی آقا وہ ہی مولا
اُس کے ہی بس نورِ کرم سے
پھیلا ہے ہر سمت اُجالا
کوئی نہیں ہے ثانی اُس کا
اُس نے ہی دُنیا کو سنبھالا
تیری اس دُنیا میں یا رَب!
لوگوں نے یہ کیا کر ڈالا
ہم بھی فنا ہو جاتے کب کے
گر نہ ہوتا تیرا سنبھالا
شمس نے روشن کیا جہاں کو
شب کی تاریکی سے نکالا

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سبھی ہیں متفق ایمان والے

سبھی ہیں متفق ایمان والے
محمد مصطفیٰ ہیں شان والے
انہیں پر منکشف ہے رازِ ہستی
وہی ہیں جان اور پہچان والے
انہیں پر ختم ہیں لُطف و عنایت
وہی کرتے ہیں کام احسان والے
ذرا عرشِ بریں کی سیر کرنے
بُلا مہمان کو مہمان والے
بہت کفار نے روکے تھے رستے
مگر بڑھتے رہے ایمان والے
نہیں آسان شمعِ حق بجھانا
نہ ماریں پھونک بے ایمان والے
جاں اپنی شمس! راہِ حق پہ دینا
لُٹاتے ہیں فقط جاں، جان والے

نذرانہ عقیدت: مرزا شمس الحسن شمس

خالد خان خلجی کی نئی کتاب پر شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کا تبصرہ

انسان ' اسلام اور سائنس

بعض یورپین اور ان سے متاثرہ لوگوں کا یہ نظریہ ہے کہ اسلام اور سائنس میں تضاد ہے ان کی یہ بات بس ایک بات ہی ہے۔ جس وقت یورپ حیرت' وحشت' دہشت اور بربریت کا شکار تھا اس وقت مسلمان سائنس میں برق رفتاری سے ترقی کر رہے تھے۔ فلکیات' طبعیات' ریاضی میں قرطبہ اور بغداد میں مسلمان سائنس دان عروج پر تھے رصدگاہیں قائم تھیں۔ یورپ والے سائنس والوں کو سولی پر چڑھاتے' قتل کرتے' آگ میں جلاتے جبکہ مسلمان برابر سائنس اور حکمت کے میدان میں گھوڑے دوڑا رہے تھے۔ خود امریکہ کی دریافت عرب مسلمانوں کی مرہون منت ہے۔ نو مسلم یورپین خالد شیلڈرک نے اس دریافت کے متعلق رنگون میں اپنی تقریر میں کہا تھا کہ جب کولمبس کا جہاز امریکہ پہنچا تو وہاں ایک بستی میں عرب آباد تھے جو عربی بولتے تھے۔ یورپ نے اس حقیقت پر پردہ ڈال کر امریکہ کی دریافت کا سہرا کولمبس کے سر باندھ دیا اس طرح کیمیا اور طب میں بھی مسلمانوں کے علم سے یورپ نے آنکھیں لیں۔ مسلمان سائنس دانوں کے نام اور ان کی ایجادات ان گنت ہیں جسے ہر شخص دیکھ کر با آسانی کہہ سکتا ہے کہ اسلام سائنس کا مخالف تھا نہ ہے۔ اسلام کا قاعدہ قانون قرآن بار بار تدبر' تفکر' غور وفکر اور تسخیر کائنات کی تاکید کرتا ہے۔ علم وحکمت کے حصول پر اسلام کا اس قدر زور اور وسیع النظری دیکھ کر دُنیا کے تمام مذاہب' اسلام کی حقیقت وصداقت کے بارے میں کھسر پھسر کر رہے ہین۔ اسلام اور سائنس کے موضوع پر جمال الدین افغانی نے کتاب لکھی اور مشہور فلسفی اریسٹ رینان پر علمی مناظرہ میں عیاں کیا کہ اسلام سائنس کی مخالفت نہیں کرتا۔ اس کے بعد ان کے شاگرد محمد عبدہ رشید رضا نے قلم اٹھایا اس کے بعد چند ایک حضرات نے متعدد تصنیفات پیش کیں اور اب ہمارے دوست خالد خان خلجی جنہیں مخفی علوم میں تمام شائقین جانتے ہیں جن کا تعلق تصنیف وتالیف کے شعبے سے ہے۔ انہوں نے تین مستقل مضامین ''انسان اسلام اور سائنس'' کے باہمی فطرتی' قدرتی آفاقی عقلی مضبوط جوڑ کو دکھانے کی مدلل وعلمی سعی کی ہے۔ اپنی کتاب کے شروع میں برادرم خالد خان خلجی لکھتے ہیں ''اسلام کے اللہ کو ہر طرح کی قدرت حاصل ہے وہ مٹی کا بنا نہیں کہ سرگردان ہو یا پھر پانی بہا کر لے جائے۔ سائنس کی ترقی اسلام کی صداقت پر مہر ثبت کرتی ہے۔ ایسی کوئی ترقی نہیں جس کا اسلام میں ذکر نہ ہو۔ یہ کتاب بالثبوت انسان اسلام اور سائنس کو لازم وملزوم ٹھہراتی ہے۔ اسلام کے سوا ہر مذہب' سائنس سے متصادم وخائف ہے حق کبھی خائف یا مسخ نہیں ہوسکتا اور اس کے بعد کے اوراق 325 صفحات میں خالد خاں خلجی نے اس دعوے کو اسلام سائنس فطرت عقل منطق فلسفہ ہر لحاظ سے ثابت کیا ہے۔ روئے زمین پر زندگی کی ابتداء' علم الحساب' علم الفلکیات' علم الحیوانات' نباتات' جمادات' طب' صنعت' تجارت' خلاء کا علم سمندر کا علم اور دیگر سائنسی علوم کے بارے میں اسلام کی پیشگوئیاں اشارے اور نقطہ نظر کو وضاحت سے بیان کیا ہے۔ انسان اور مسلمان قرآن اور انسان کے موضوع پر ان کا تجزیہ ایک مسلمان مفکر شجر علمی کا آئینہ دار ہے۔ جہاد اور جنگ' اسلام اور جمہوریت' دین اور دُنیا' داڑھی' تصویر' موسیقی' خواب' جنات' روح' موت' قبر' عذاب' جنت' جہنم' تدبیر' تقدیر علمائے حق اور علمائے سو مقام حدیث اور دوسرے موضوعات پر بھی انہوں نے اسلام قرآن اور صاحب قرآن کی تعلیمات اور فرمودات کو واضح کیا ہے اور سائنسی وعقلی دلائل سے انہیں روز روشن کی طرح عیاں کیا ہے۔ محمد رسول اللہ ﷺ اور اللہ کی ذات اقدس وبرتر پر ان کی علمی وعقلی اور سائنسی تحریر بالکل نئی اور منفرد ہے اور بے علم لوگوں میں پائے جانے والے شکوک اور ابہام کا ازالہ ہے۔ موضوع پر انہیں مکمل عبور ہے یہ کتاب کھولنے پر بند کرنے کو جی نہیں چاہتا جملہ دو پڑھنے سے مشک کے ڈھیر کا اندازہ ہو جاتا ہے دریا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہے۔ یہ کتاب پڑھ کر جہاں عامۃ المسلمین اپنے علم میں اضافہ کریں گے وہاں کم علم لوگ اپنے عقائد کی اصلاح بھی کریں گے۔ آج کل تعلیم یافتہ طبقہ اسلام کے متعلق دورِ حاضر میں سائنس کی کرشمہ سازیوں سے شکوک میں مبتلا ہے اگر کوئی طلب صادق نظر ذوق سے مطالعہ کرے گا تو اس کا ذہنی مطلع نہ صرف صاف ہوگا بلکہ وہ اسلام کی صداقت وحقیقت اور اس کی محاسن پر انگشت بدنداں رہ جائیں گے۔ اس گلدستہ کی مضبوط جلد' خوبصورت ٹائٹل' 325 صفحات' قیمت 150 روپے ہے۔

منجم شہزادہ سید انتظار حسین زنجانی

پاکستان کی 58 ویں سالگرہ مت سے 59

علم نجوم کی روشنی میں

علم نجوم ایک لطیف و راهنما علم هے۔ یہ علم ہمیں سائنسی بنیادوں پر آنے والے وقت کی آگاہی بھی عطا کرتا ہے۔ جس کی روشنی میں ہم اپنے **مستقبل کو سنوار یا بگاڑ** سکتے ہیں۔ کچھ کم علم یا کم فہم لوگ یا حلقے نجوم کی اس لئے مخالفت کرتے ہیں کہ یہ غیب کی باتیں بتادیتا ہے۔ **حالانکہ قرآن پاک میں صاف صاف لکھا هے که عالم الغیب صرف اور صرف الله کی ذات هے۔ هم نے آسمان پر جو سورج' چاند' ستارے بنائے هیں یه فقط کھیل تماشا نهیں هیں بلکه غور و فکر کرنے والوں کیلئے اس میں نشانیاں هیں۔** فرق صرف اتنا ہے کہ غور وفکر کرنے والے کچھ پالیتے ہیں اور کم علم مخالفت کرنے والے نہ تو خود کچھ پاتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کو پانے دیتے ہیں۔ اب اگر ایسے دوست سے آپ صرف اتنا پوچھ لیں کہ **آج سورج کتنے بجے طلوع هوا تھا اور کل کتنے بجے هوگا تو وه به آسانی بتا دیں گے که جناب کل سورج صبح 7 بجے طلوع هوگا۔** ہم جواباً ضرور ان سے کہیں گے کہ **جناب آپ نے کل نکلنے والے سورج کی آج درست پیش گوئی کر دی جبکه ابھی سورج نکلا هی نهیں تو وه ضرور کهیں گے که جناب آپ کیسی باتیں کرتے هیں۔ سورج ' چاند ' ستارے حکم الٰهی کے پابند هیں وه ایک منٹ بھی دیر سے نهیں نکلتے۔** ستارے صدیوں سے اپنے پہلے نوروز کے دن سے آج تک حکم الٰہی کی پابندی سے چل رہے ہیں۔ علم الفلکیات' علم نجوم کی نفی کرنے والے تھوڑی سی فہم کرنے پر خود ہی پیش گوئی کرنے لگتے ہیں اور دلائل بھی خود ہی دے دیتے ہیں۔ بس ہم بھی فن علم نجوم سے جو تھوڑی بہت شناسائی رکھتے ہیں اسی سے آنے والے دنوں کا آسمانی کونسل کا نقشہ دیکھ کر ہی پیشگوئیاں کرتے ہیں۔ یہ تو مبتدی دوستوں کے لئے کچھ تمہیدی الفاظ تھے۔ جن کی اب بھی تسلی نہ ہو وہ میری تصنیف **''قرآن سائنس اور نجوم''** کا مطالعہ کریں انشاء اللہ 100% تشفی پالیں گے۔ آج ہمارا موضوع خالصتاً ہمارے پیارے وطن عزیز پاکستان کی سالگرہ پر ہے۔ اس وقت ملک میں بظاہر جمہوریت ہے۔ انوکھے الیکشن سے اقتدار میں آنے والے وزیر اعظم جناب شوکت عزیز' وردی والے صدر جنرل پرویز مشرف کے سائے تلے فعال جمہوری حکومت چلا رہے ہیں۔ حالیہ دنوں اخبارات میں صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان کی جانب سے ایک ہی بیان بار بار جاری ہو رہا ہے کہ **ملک کا خزانه لبالب بھرا هوا هے۔** مستقبل کے کئی سہانے خواب 57 سال میں آنیوالے ہر صدر وزیر اعظم نے دکھائے جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ پٹرول' گھی' چینی' آٹا' دالیں ملک میں پیدا ہونے والے پھل' سبزیاں' گوشت عوام کی قوت خرید سے باہر ہوتے جا رہے ہیں۔ ہر بجٹ کے بعد منی بجٹ نہ آنے کی خوشخبری اور پھر منی بجٹ آنے کا وقتاً فوقتاً ڈرانے والا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ ایسے ملکی لبالب بھرے خزانے کا کیا فائدہ جہاں عوامی ریلیف کی بجائے ملک میں غربت افلاس' بھوک ننگ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ نتیجتاً ڈاکے' چوریاں اور قتل وغارت کی تعداد سال بہ سال بڑھ رہی ہے۔ مہنگائی کے بعد عدم احساس تحفظ نے لوگوں کا سکھ چین لوٹ رکھا ہے۔ ادھر وی آئی پی موومنٹ کے ساتھ ہی عوامی موومنٹ رک جاتی ہے۔ اگر کسی نے ٹرین پکڑنی ہو یا ہوائی جہاز یا پھر ایمرجنسی ہسپتال پہنچنا ہو تب وہ شہرک اپنے آپ میں بے بس نظر آتا ہے۔ دیگر پانچ فیصد کو نکال کر عوام بے بس نظر آتے ہیں۔ دعا ہے کہ 59 ویں سال میں عوامی سکھ چین میں اضافہ ہو۔

ورش پھل (سالانہ زائچہ) کا حکمران سال 2005-2006 ء ویدک (مشرقی) علم نجوم تاجک نیسل کھنسٹ کے مطابق سالانہ زائچہ میں حکمران ستارہ مریخ ہے۔ مریخ سالانہ زائچہ میں وتد السماء اور تیسرے گھر کا مالک ہو کر تیسرے اپنے گھر میں بیٹھا ہے۔ مریخ (افواج) کا ستارہ ہے اور ادھر پاکستان میں وردی والے صدر مشرف حکمران ہیں۔ 59 واں سال ان کی حکمرانی کا اہم سال ثابت ہوگا۔ انہیں اپنے جواہر دکھانے کا زبردست موقعہ ومیدان

تکیٹ کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ سیاروں کی یہ منحوس نظریں وسط جولائی سے بننا شروع ہونگی اور آخر سال تک جاری رہیں گی۔ اس وقت تک اچھائی کی اُمید کرنا مناسب نہ ہوگا۔

22 جولائی کو مریخ اور یورانس میں فضائی اتصال ہوگا جس کے بعد عالمی سیاست میں تغیر پیدا ہونے کے قوی امکانات موجود ہیں۔ مریخ اور زحل میں باہمی تربیع اور دسویں نظر بھی خاصی اہمیت رکھتی ہیں۔ ہمارے دونوں زائچوں میں سیارے اکثر تربیع اور تثلیث' چھٹے آٹھویں اور بارہویں ہونگے۔ یہ نظریں اور سیاروں کے فضائی مقامات زیادہ مفید نہیں ہو سکتے۔ ان کا اثر آئندہ سات آٹھ ماہ تک محسوس ہوتا رہے گا۔ یہ نظریں نحس اثر رکھتی ہیں جس کے اثر سے حکومتیں ٹوٹ پھوٹ سکتی ہیں۔ عوام میں خلفشار پیدا ہونے کا خاصا امکان موجود ہے۔ لیکن بظاہر ایسے حالات نظر نہیں آتے۔ سیاروں کے چلتر کون جان سکتا ہے۔ اب ہم اس زائچے کی طرف آتے ہیں جس کو مدیر محترم نے 7 اپریل کی نسبت سے پیش کیا ہے۔ اس زائچے میں مطلع پر برج جوزا ہے۔ جہاں زحل بیٹھا ہے۔ چوتھے گھر میں مشتری راجع اور ذنب مقیم ہے۔ دونوں سیارے حالت اتصال میں ہیں یہ اور بات ہے ان میں درجاتی فاصلہ خاصا ہے۔ لیکن مشتری حالت گریز موجود ہے۔ اس صورت میں مشتری اپنا مثالی نیک کردار ادا کرنے سے عاجز ہے۔ اس لئے اُمید ہے عالمی حالات متاثر ہونگے۔ صاحبان طالع عطارد اور مریخ ان دونوں میں سے صرف مریخ شرف میں ہے اور آٹھویں گھر میں آ گیا ہے جبکہ مشتری' عطارد دونوں اپنے برج وبال میں ہیں۔ یہ وضع زائچے کے چوتھے اور دسویں گھر کے درمیان بن رہی ہے۔ مریخ شرف یافتہ ضرور ہے لیکن اس کا طالع سے آٹھویں آ جانا اس کے لئے ہرگز اچھا نہیں ہے۔ اس سے ملکی مالی حالت پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ جب ہم مریخ کو دیکھتے ہیں تو وہ زائچے کے آٹھویں گھر میں ہے۔ لیکن شرف میں ہے۔ یہ گیارہویں اور چھٹے گھر کا مالک ہے۔ اس کا شرف میں ہوتے ہوئے چھٹے آٹھویں آنا کسی بڑے فوجی معاملے کی طرف اشارہ ہے۔ جوزا طالع کے مطابق عطارد کا دسویں ہونا اور مشتری سے مکمل تثلیث بنانا حکمت سے ہرگز خالی نہیں۔ کوئی عظیم فوجی منصوبہ پاکستانیوں کو حیرت میں ڈال سکتا ہے جس کا تعلق فوج سے ہوگا کیونکہ مریخ چھٹے گھر سے تیسرے اور طالع سے آٹھویں ہے۔ مریخ اور نیپچون میں زیادہ فاصلہ نہیں ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے حد اثر میں آ گئے ہیں۔ اس یوگ میں صرف یہ خامی ہے' طالع کا مالک اور چھٹے گیارہویں گھروں کا بھی مریخ ہی ہے۔

بقیہ: نقوش اصحاب کہف

کہ امام کلبی کے لڑکے کو قرآن یاد نہیں ہوتا تھا کسی نے خواب میں کہا کہ پاک برتن میں مذکورہ بالا آیات لکھ اور زمزم کے پانی میں دھو کر اپنے لڑکے کو پلا جب امام صاحب نے ایسا کیا تو لڑکے نے تھوڑے دنوں میں قرآن مجید فرقان حمید حفظ کر لیا۔ (مرقعہ کلیمی صفحہ ۸۲)

اسمائے اصحاب کہف کے چہار نقوش یہ ہیں۔ ان نقوش میں جو اعداد دیئے گئے ہیں وہ چال نقش ہے۔

تعویذ بادی ۷۸۶

طنونس ۸	مکسلمینا ۱	ذونوانس ۶
مرطونس ۳	سارنبونس ۵	کشفیط ۷
بینونس ۴	قطمیر ۹	یملیخا ۲

تعویذ آبی ۷۸۶

بینونس ۴	مرطونس ۳	طنونس ۸
قطمیر ۹	سارنبونس ۵	مکسلمینا ۱
یملیخا ۲	کشفیط ۷	ذونوانس ۶

تعویذ آتشی ۷۸۶

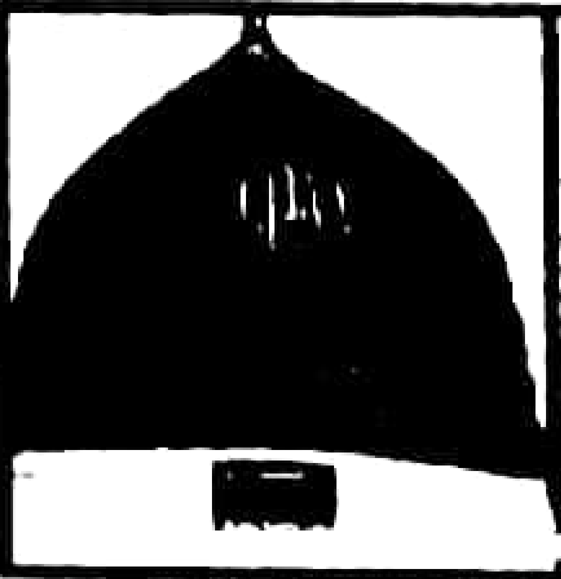
ذونوانس ۶	کشفیط ۷	یملیخا ۲
مکسلمینا ۱	سارنبونس ۵	قطمیر ۹
طنونس ۸	مرطونس ۳	بینونس ۴

تعویذ خاکی ۷۸۶

یملیخا ۲	قطمیر ۹	بینونس ۴
کشفیط ۷	سارنبونس ۵	مرطونس ۳
ذونوانس ۶	مکسلمینا ۱	طنونس ۸

اسمائے اصحاب کہف کے نام مرقعہ کلیمی میں اس طرح ہیں:

یملیخا. مکسلمینا. کشعوطط. قبیونس. اذرفطیونس. کشافظیونس. یوانس. بونس و اسم کلبھم قطمیر



دربارِ مصطفائی ﷺ کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے' اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء' اِنتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملینِ' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ الجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوعِ آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2005ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظرات سیارگان کے عملیات برائے اگست 2005ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاءؑ عظامؒ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب' مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَ انْظُرُوْ لِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاء یَا نُقَبَاء یَا نُجَبَاء یَا اَبْدَال یَا اَوْتَاد یَا قُطْب یَا غَوْث اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَ صْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپکے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تربیع مریخ زحل

اس نحس نظر کی ابتداء 29 جولائی 13 بجکر 13 منٹ' مکمل نظر 31 جولائی 19 بجے' خاتمہ نظر 3 اگست ایک بجکر 57 منٹ پر ہوگا۔ اس سال اس ماہ کی یہ بدترین نحس نظر ہے۔ دشمنوں میں نفاق' بیماری حتیٰ کہ ہلاکت جیسے بدعملیات سفلی عامل حضرات اس نحس وقت میں بجا لاتے ہیں۔ ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ناجائز کرنے میں خود کی ہلاکت' رجعت عمل کا اندیشہ ہے۔ ناجائز ہرگز ہرگز کوئی عمل نہ کریں۔ نقش لکھ کر سورۃ لہب 101 مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔

۷۸۶		
۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۰۱
۲۹۱۶	۱۹۴۰	۹۷۰

ڈبل تسدیس عطارد مشتری

یہ سعد نظرات سیارگان اس ماہ دو مرتبہ بن کر ڈبل سعادت دیں گی۔ **اول** اوقات نظر کی ابتداء 4 اگست 15 بجکر 41 منٹ' مکمل نظر 5 اگست 17 بجکر 40 منٹ' خاتمہ نظر 6 اگست 19 بجکر 48 منٹ **دوم** اوقات نظر کی ابتداء 27 اگست 19 بجکر 7 منٹ' مکمل نظر 28 اگست 15 بجکر 22 منٹ' خاتمہ نظر 29 اگست 10 بجکر 27 منٹ

برائے ترقی علم و ہنر خصوصاً طلبہ کی ذہانت بڑھانے حصول کامیابی کے لئے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھنا یا پھر بچوں کو زعفران سے لکھ کر پلانا باعث ذہانت شفاء خیر و برکت کا باعث بنے گا۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۸۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۴۸۰۰	۳۶۹۰۰

تسدیس شمس مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 5 اگست 11 بجکر 22 منٹ مکمل نظر 6 اگست 17 بجکر 7 منٹ خاتمہ نظر 7 اگست 22 بجکر 57 منٹ برائے ترقی دولت حصول انعامات سفر یا پھر شاک ایکسچینج میں کامیابی کے لئے سورۃ مزمل کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۵۷۳۱	۴۵۸۴۸	۱۷۱۹۳
۲۸۶۵۵	یہاں مقصد لکھیں	۴۰۱۱۷
۳۴۳۸۶	۲۲۹۲۴	۱۱۴۶۲

قران شمس عطارد

اس سعد وقت کی ابتداء 5 اگست 14 بجکر 44 منٹ مکمل نظر 6 اگست 4 بجکر 36 منٹ' خاتمہ نظر 6 اگست 18 بجکر 32 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت حوصلہ مندی اپنی جسمانی' ذہنی قوت بڑھانے کے لئے اسم اعظم یا قوی کا نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھنا نیکی اور سعادت کا باعث بنے گا۔

۷۸۶		
۸ یا قوی	۱ یا قوی	۶ یا قوی
۳ یا قوی	۵ یا قوی	۷ یا قوی
۴ یا قوی	۹ یا قوی	۲ یا قوی

ڈبل تربیع عطارد مریخ

اس نحس وقت کی **اول** ابتداء نظر 12 اگست 20 بجکر 14 منٹ' مکمل نظر 14 اگست ایک بجکر 7 منٹ' خاتمہ نظر 15 اگست 11 بجکر 46 منٹ۔ **دوم** ابتداء نظر 24 اگست 18 بجکر 38 منٹ' مکمل نظر 26 اگست 6 بجکر 10 منٹ' خاتمہ نظر 27 اگست 11 بجکر 25 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین' مخالفین کی بندش کی کاروبار' علم' رزق' غرض ہر قسم کی بندش کے لئے حروف صوامت کا کوئی عمل کریں (اس کے لئے ادارہ ہذا کی کتاب حروف صوامت سے استفادہ کریں) دیگر سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش ساعت مریخ میں لکھ کر ساعت مریخ میں ہی احاطہ قبور میں یا ویران جگہ دبائیں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۲۲۹	۱۸۳۸	۶۸۷
۱۱۴۵	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۰۹
۱۳۸۰	۹۱۶	۴۵۸

تسدیس زہرہ زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 20 اگست 4 بجکر 50 منٹ' مکمل نظر 21 اگست 3 بجکر 27 منٹ' خاتمہ نظر 22 اگست 2 بجکر 5 منٹ پر ہوگا۔ مرد وزن کی الفت' دوستی' پیار خصوصاً ناراض زوجین کے مابین صلح و

صفائی کے لئے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے یکساں استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ ساعت زہرہ میں نقش لکھ کر درخت انار سے باندھیں۔ طالب مطلوب کو کسی مشروب میں پلا سکتا ہے۔ نقش کی سیاہی میں زعفران اور مشک استعمال کریں اور صندل کا بخور جلائیں اور اعجاز قرآنی پائیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

بقیہ: آپکا ماہ کیسا رہیگا؟

مثبت انداز اپنائیں۔ ان امور کے درمیان جو بہت زیادہ غیر مستحکم ہیں اپنی شخصیت اور وقار کو جتنا ہوسکتا ہے محفوظ بنائیں اور بنیادی اور واضح تبدیلی کیلئے تیار رہیں۔

تیسرا ہفتہ: تلاش میں رہیں گے کہ کوئی فرد ایسا ہو جس سے آزادانہ گفتگو کرسکیں۔ تند و تیز معاملات میں جذبات کے ہاتھوں گھیرے میں آنے کی کوشش نہ کریں۔ آپ کی کسی ایسے بچے سے ملاقات ہوسکتی ہے جو دماغی طور پر مضطرب ہو یا مصورانہ ذہن کا مالک ہو۔ محسن دوست مل سکیں گے۔ ان سے تعلقات استوار رکھیں۔

چوتھا ہفتہ: آپ کسی پر انتہائی شفقت فرمائیں گے۔ وہ لوگ جو آپ سے قریبی تعلق رکھتے ہیں اور روزمرہ میل ملاقات رکھتے ہیں آپ کی نرم اور شفیق طبیعت کی لہروں سے استفادہ حاصل کرسکیں گے۔ نئی سمت کی جانب عمل کرنے میں انتہائی واضح ہونا چاہئے اس طرح آپ صحیح فیصلہ کرکے قدم بڑھا سکیں گے۔ آپ میں اعتماد کا جذبہ اور تخلیق میں حرکت کا رجحان پیدا ہوگا۔ آپ خود کو ترقی کی جانب اشارہ کرتی روشنی کی طرف بڑھائیں گے۔ اپنی طبیعت کے خلاف کسی بھی جانب غیر متوازن تبدیلی نہ لائیں۔

اس ماہ کی سعد تواریخ: 28,27,19,15,10,6,5 اگست

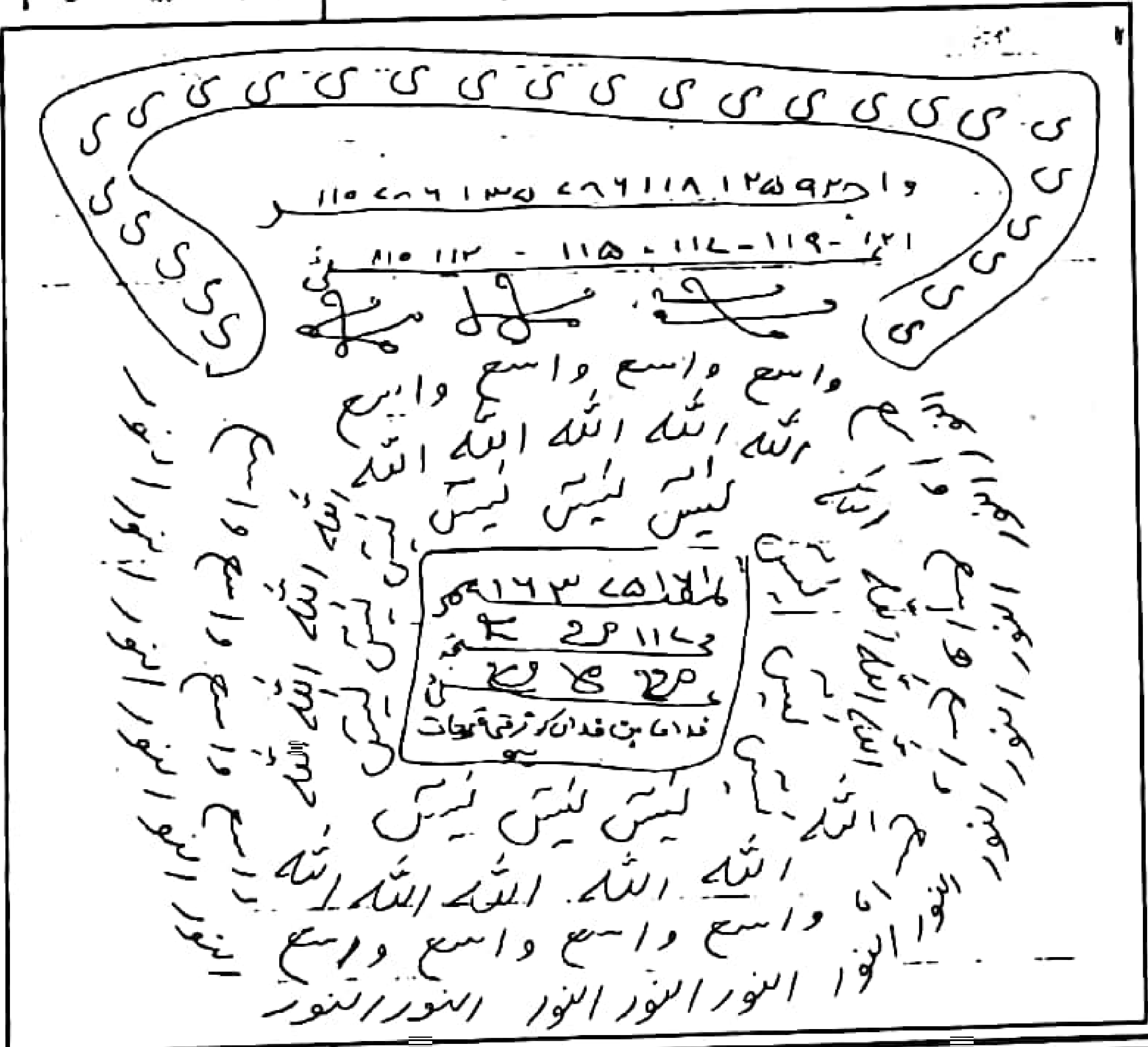
اس ماہ کی نحس تواریخ: 30,23,17,2 اگست

روحانی عملیات

رحمکاریہ جفر لوح سعادت دولت

☆......سید شعیب الرحمٰن شاہ۔ ایبٹ آباد

اس سال 5 اگست 2005ء عطارد مشتری تسدیس مکمل 5:40 پر شام دوسری سعادت اکبر نظر شمس مشتری 6 اگست کو تسدیس شمس مشتری مکمل شام 5:07 منٹ پر ہے۔ ان دو سعد نظرات میں طلسم خصوصی دولت تیار کی جائیگی۔ جن لوگوں پر پیدائشی طور پر نحوست پریشانیاں، خرابیاں بچپن سے شروع ہیں اور آئے دن کوئی نہ کوئی بیماری پریشان کرتی ہے تو یہ لوح سعادت تیار کر کے پاس رکھیں۔ یہ لوح عظیم الشان تاثیر رکھتی ہے۔ یہ سمجھ لیں کہ وقت کا سمندر مٹھی میں بند کر کے اپنے پاس رکھا ہے۔ اللہ پاک ایسے اسباب بنائیگا جس سے دولت بغیر حساب چلی آئے گی۔ یہ طلسم سعادت دولت 10 روپے کا نوٹ کسی سے قرض لیکر پھر وہ نوٹ دوسرے نوٹ کیساتھ تبدیل کر کے اس پر یہ طلسم تیار کریں۔ یہ اس میں شرط ہے۔ 10 دن کے بعد اُس کو 10 روپے کا نوٹ یعنی قرض واپس کرنا ہے۔ یہ طلسم جب تیار ہو جائے تو اس پر 313 مرتبہ درود ابراہیمی ایک مرتبہ سورۃ یٰسین ایک مرتبہ سورۃ نور پڑھ کر اس کا ثواب حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادرؒ جیلانی کو بخش دیں۔ یہ پڑھائی گیارہ دن کرنی ہے۔ اس طلسم سعادت دولت کی برکت سے اللہ پاک ایسے اسباب بنائیگا جس سے آپ غنی ہو جائیں گے۔



رحمکاریہ جفر دعوت کلمہ طیبہ

اکثر میں نے عاملین کو دیکھا ہے کہ وہ عمل کی زکات ادا نہیں کرتے یا پھر چلے نہیں کرتے اور پھر کہتے ہیں کہ اس میں تاثیر نہیں ہے۔ تاثیر کیونکر پیدا ہو سکتی ہے۔ جو لوگ خداوند کریم کے کلام پاک پر بھروسہ کریں اور باقاعدگی سے ریاضت کریں تو اللہ پاک ایسے اسباب پیدا کریگا جس سے اس کے عمل میں تاثیر بھی پیدا ہوگی اور فراخی پیدا ہوگی اور اگر انسان کلمہ طیبہ پر غور کرے تو دُنیا کی کوئی طاقت بھی اس کی تاثیر کو نہیں روک سکتی۔ جو لوگ کلمہ طیبہ کی زکات ادا کریں اللہ پاک ان پر اپنے فضل و کرم سے اس کے لئے ہر کام میں آسانیاں پیدا فرمائے گا۔ اللہ کے کسی ولی سے کسی نے پوچھا کہ اب تک تم نے کیا سیکھا ہے تو اس نے جواب دیا کہ میں نماز سیکھ گیا ہوں اور کلمہ طیبہ کا مطلب سمجھ گیا ہوں۔ ویسے تو عام زکات سوالاکھ مرتبہ ہوتی ہے مگر اس کے باوجود بھی عمل کی تاثیر ظاہر نہیں ہوتی۔ کلمہ طیبہ کی ریاضت کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل شرائط پر عمل کرنا ہوگا۔ (1)

عامل کو تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرنا چاہئے۔ (2) عامل جھوٹ' فریب' گالی گلوچ سے پرہیز کرے۔ (3) عامل لوگوں کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرے۔ (4) عامل کو حلال چیزیں کھانی چاہئیں۔ (5) جلالی و جمالی پرہیز کرنا چاہئے۔ (6) عامل پانچ وقت نماز کا پابند ہو (7) عمل کرنے سے پہلے عامل کو توبہ استغفار کرنا چاہئے۔ (8) عامل کو ماں باپ کا فرمانبردار ہونا چاہئے۔ (9) عامل کو دنیاوی کام میں زیادہ توجہ نہیں دینی چاہئے۔ اس میں ایک الگ مقام تلاش کر کے محفوظ جگہ میں عمل کا پابند رہے۔ (10) عامل کو اپنے پیر مرشد کو سبق کا ثواب پہنچانا چاہئے یا ان تینوں بزرگوں حضرت غوث اعظم سید شیخ عبدالقادرؒ جیلانی' حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ۔ حضرت شیخ رحمکار المعروف کا کا صاحبؒ کو سبق اور درود وسلام کا ثواب پہنچانا چاہئے۔ (11) عامل کو درود وسلام پڑھنے کا پابند ہونا چاہئے۔ (12) عمل کے دوران قرآن پاک پڑھنا لازمی ہے۔ (13) عامل زمین پر سوئے گا (14) عامل کو دُنیا کی طرف توجہ اور وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے

اس عمل کی ریاضت کا ایک خاص طریقہ سلسلہ چشتیہ کے ایک مشہور جفار عامل سے بطور تحفہ ملا تھا۔ آپ لوگوں کی نظر کرتا ہوں۔ روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ کی ریاضت عشاء کے بعد شروع کرنی چاہئے۔ جب کلمہ طیبہ پڑھیں تو اس کا ثواب پنجتن پاکؑ' چودہ معصومینؑ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبرؑ اور حضرت غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی' حضرت خواجہ معین الدیش چشتی اجمیریؒ اور حضرت شیخ رحمکار المعروف زیارت کا کا صاحبؒ کو بخش دیا کریں۔ عامل رات کے وقت کلمہ طیبہ کی ریاضت کرے گا۔ اس ریاضت کے اول د آخر گیارہ سو مرتبہ درود شریف کا ورد لازمی ہے۔ کیونکہ بغیر درود کے عمل میں تاثیر نہیں ہوتی اور درود شریف کی برکت سے اس کا جلال بھی کنٹرول میں آ جاتا ہے۔ عامل روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ کی ریاضت کرے یہ دو چلہ تک ریاضت ہے جو کرنی ہے۔

سورۃ فاتحہ کا مجرب سریع الاثر عمل

☆......سید علی مقدس۔ گوئنڈ کے

تفسیر فخر الدین رازی اور ترجمہ الخواص میں مرقوم ہے کہ رسولؐ خدا کی رحلت کے بعد قیصرِ روم کی طرف سے ایک خط مدینہ طیبہ میں آیا۔ جس کا مضمون یہ تھا کہ سورۃ فاتحہ تمہاری طرف سے ہم کو پہنچا اور اس کے معنوں سے ہم واقف ہوئے لیکن اِھدنا الصراط المستقیم میں ایک شبہ گزرتا ہے کہ اگر تمہارا دین برحق ہے تو اس کا طلب کرنا تحصیل حاصل (بے فائدہ) ہے اور اگر درحقیقت اپنے دین میں شک رکھتے ہو پس ایمان جو یقین کا ثمرہ ہے اور نتیجہ ہے۔ تا حال تمہارے دِل میں محقق اور ثابت نہیں ہوا۔ اِس شبہ کو دُور کرو اور مغضوب علیھم کونسا گروہ ہے؟ اور ضالین سے کونسا فرقہ مراد ہے؟ اگر ان سوالات کا جواب مفصل روانہ کرو گے تو ہم تمہارے دین میں آ جائیں گے اور دین اسلام کو قبول کر لیں گے۔

جب یہ خط پہنچا تو سب نے باب مدینۃ العلمؑ کی طرف رجوع کیا۔ جب امیر المومنین علیؑ' قیصر روم کے سوالات سے باخبر ہوئے تو فرمایا اھدنا الصراط المستقیم کے معنی ہیں کہ: ثبتنا علیہ فی الدنیا و اھدنا طریق الجنۃ یوم القیمۃ یعنی جو راہِ راست کہ ہم کو تو نے عطا فرمائی ہے ہم کو دُنیا میں ہماری زندگی کے زمانے میں اِس پر ثابت اور قائم رکھ اور جب ہم اس دُنیائے فانی سے عالم بقا کی طرف کوچ کریں تو اس ثبات اور استقامت کی برکت سے جنت کی طرف ہماری رہبری اور راہنمائی فرما اور دوسری آیت اِن ھذا صراطی مستقیم فاتبعوہ یہ میرا راستہ مستقیم اور سیدھا ہے۔ پس تم اس کی پیروی کرو۔ فرمایا ہے اسی پر دلیل ہے اول تو اس آیت میں صراط کی استقامت اور سیدھا ہونا فرمایا ہے اور اس کی حقیقت معین فرمائی پھر اس کی پیروی اور متابعت کی طرف اس پر ثابت اور قائم رہنا مراد ہے۔ رہبری فرماتا ہے۔ اور مغضوب علیھم سے یہودی یعنی قوم یہود مراد ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ دوسرے مقام پر ان کے حق میں وباءُ و بغضب من اللہ (اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوئے) فرماتا ہے۔ اور ضالین سے قوم نصاریٰ مراد ہے کیونکہ اُن کی شان وضلوا عن سواء السبیل (اور وہ سیدھی راہ سے گمراہ ہو گئے) نازل ہوا۔ اور جو کوئی محمدؐ اور آپؐ کے اہل بیتؑ سے منحرف ہوا اسی حکم میں داخل ہے اور قیصر روم کے خط کے آخر میں لکھا تھا کہ وہ کون سی سورت ہے جس میں دوزخ کے دروازوں کے شمار کے برابر سات آیتیں ہیں اور سات حروف' حروف تہجی سے اس میں نہیں ہیں کہ ہم نے انجیل میں پڑھا ہے کہ جو اس سورۃ کو پڑھے دوزخ کے ساتوں دروازے اس پر بند ہو جاتے ہیں۔ امیر المومنین حضرت علیؑ نے انہی جوابات کے آخر میں تحریر فرمایا کہ وہ سورۃ فاتحہ ہے جس کو سبع المثانی کہتے ہیں اور وہ سات حرف ثا جیم۔ زا۔ شین۔ ظا۔ خا۔ فا ہیں کہ جو اس میں نہیں وہ یہی سورۃ ہے جو تم کو پہنچا ہے جس کے اھدنا الصراط المستقیم میں تم کو شبہ ہے اور اُس خط کو اپنی مہر سے مزین

کر کے بھیج دیا۔ قیصر روم نے پڑھا تو دین اسلام کی حقیقت اس پر ظاہر ہو گئی لیکن اپنی قوم سے ظاہر نہ کر سکا دل میں اسلام قبول کیا اور مسلمان اسیروں کو واپس بھیج دیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لقد اٰتینک سبعاً من المثانی و القران العظیم○

ترجمہ: (اے محمدؐ) ہم نے آپ کو دیں سات آیات اور قرآن عظیم بھی! تفاسیر میں اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔

رسالہ منصور القلوب میں مذکور ہے کہ دعوت سورۃ فاتحہ کا عمل محمد مصطفیؐ سے نسب در نسب امام آخر الزمان محمد مہدیؑ ہے۔ (جن کا ظہور ابھی باقی ہے دُنیا منتظر ہے)۔ باب الحوائج حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں اُن کا معتقد صحابی بایزیدؒ حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا امام الجن والانس میں 29 سال سے دعوت سورۃ فاتحہ کا عمل کر رہا ہوں مگر تجلیات عجائبات سے محروم ہوں۔ جناب امام علیہ السلام نے اجازت بخشی تو خلوت میں اڑتیسویں (38) دن چار نورانی مؤکلات کا جلوہ نصیب ہوا اور میرا مدعا دریافت کیا ان کے اسماء مبارکہ ارقائیلؑ۔ مورحؑ۔ سرخائیلؑ اور شمعؑ تھے میں نے اپنا مدعا طلب رحمت خداوندی بصدقہ معصوم علیہ السلام طلب کیا۔ پھر میں نے نحو وزرد کا بخور جلایا اور مؤکلات کا شکریہ ادا کیا اپنے قلب کو مطمئن پایا۔

ترکیب عمل: تین تاریخ قمری کے بعد جو سوموار آئے نیا سفید لباس خود دھوئے، غسل کرے، خوشبو لگائے، اگربتی روشن کرے، تخت پوش یا زمین پر مصلیٰ بچھائے۔ اسی سوموار کے دن روزہ رکھے۔ بعد نماز مغرب عمل کیلئے بیٹھے صرف ایک مقصد ذہن میں رکھے۔ دو رکعت نماز حاجت سورۃ فاتحہ کی نیت کرے بعد از نماز اول و آخر درود سو بار درمیان میں سو بار سورۃ فاتحہ پڑھے پھر محلول زعفران وگلاب سے نقش دس عدد سورۃ فاتحہ کے لکھے۔ نقش لکھ کر قرآن پاک میں رکھے اور سو جائے۔ نماز عشاء پڑھ کر۔ صبح اُٹھے نمازی بہو بیٹی یا بیوی سے چالیس تولہ آٹا گندھوائے ہم وزن دس گولیاں آٹے کی بنائے دس نقوش کو گولیوں میں بند کرے اور خود جا کر دریا یا بڑی نہر میں ڈال دے۔ فوری واپس آئے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھے روزانہ اسی طرح عمل کرے یاد رہے کہ ہر روز نقوش کو سامنے رکھ کر نیاز حسب توفیق پر ختم حضور نبی کریمؐ و چہاردہ معصومینؑ کو ہدیہ کرے بصدقہ آئمہ معصومینؑ چالیس یوم پورے نہ ہونگے کہ قبل حاجت پوری ہوگی مگر عمل چالیس یوم پورا کرے۔ چالیسویں دن ایک نقش زیادہ بنائے اس کو چاندی کے تعویذ میں مڑھوا کر دائیں بازو یا گلے میں باندھے اور دس بار سورۃ فاتحہ کی ہمیشہ مداومت کرے کہ عمل قابو میں رہے۔ چالیسویں روز دو نفل شکرانہ ادا کرے حسب توفیق نیاز شیریں دلائے اُس کا ثواب نبی کریمؐ اور آئمہ معصومینؑ کو بخشے نیاز بچوں میں تقسیم کرے اس عمل سے تاحیات فیض یاب رہے گا دوران عمل پرہیز جلالی رکھے اور حصار باندھ کر عمل کرے تاکہ رجعت نہ ہو۔ اس عمل کی اجازت قبلہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی سے طلب کریں۔ اب نقش سورۃ فاتحہ ملاحظہ ہو۔ نقش کے نیچے نام مع والدہ و حاجت لکھیں۔

٧٨٦

الحمد للہ رب العالمین	مالک یوم الدین	اھدنا الصراط المستقیم	غیر المغضوب علیھم
الرحمٰن الرحیم	ایاک نعبد و ایاک نستعین	صراط الذین انعمت علیھم	ولا الضالین
اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم	غیر المغضوب علیھم ولاالضالین	الحمد للہ للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم	مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین
غیر المغضوب علیھم ولاالضالین	اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم	مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین	الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم

دارالعملیات

علم الحروف حرف (ح) کے خواص

☆......غلام کبریا۔کندیاں (میانوالی)

اگر کسی شخص کو اعمال روحانی سیکھنے' ان کا عامل بننے اور ان میں کامیابی حاصل کرنے کی جستجو ہو تو لازم ہے کہ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرے۔زکوٰۃ چاہے اصغر ہو یا اکبر' عامل کے عمل میں زکوٰۃ کے بعد اثر پیدا ہو جانا یقینی امر ہوتا ہے۔حقیقت تو یہ ہے کہ اگلے زمانے میں عاملین سب سے قبل اپنے شاگردوں کو سالوں تک حروف تہجی کی زکوٰۃ اکبر دلاتے رہتے تھے اور یہ بھی سچ ہے کہ عامل وہی ہے جس نے حروف تہجی کی زکات ادا کی ہوئی ہے۔ابجد کے اٹھائیس حروف ہیں اور اٹھائیس ہی منازل ہیں۔اسلئے ہر حرف ایک منزل سے متعلق ہے اور اس حرف کی زکات صرف اسی منزل میں ادا ہوتی ہے۔یاد رکھیں حروف تہجی میں ایک ایک حرف کی علیحدہ علیحدہ زکات دی جاسکتی ہے اور تمام حروف کی اکٹھی بھی۔لیکن اگر آپ نے تمام حروف کی زکات کی نیت کی ہے تو پھر تمام حروف کی زکات ادا کرنا ہوگی اگر چند حروف کی زکات کے بعد کسی وجہ سے زکات کا تسلسل برقرار نہ رہ سکا تو ادا کی گئی زکات شمار نہیں ہوگی دوبارہ نئے سرے سے شروع کرنا ہوگی۔لہٰذا ضروری ہے کہ ہر ہر حرف کی زکات کی نیت علیحدہ علیحدہ کی جائے تاکہ اگر مجبوری کے تحت عامل زکات کا سلسلہ جاری نہ رکھ سکے تو ادا کی گئی زکوٰۃ میں حرج واقع نہ ہو۔

حرف ''ح'' ابجد میں آٹھواں حرف ہے اس کے قمری عدد آٹھ' شمسی چھ' ملفوظی تو جبکہ عربی عددی چھ صد چھ بنتے ہیں۔منزل اس کی نثرہ (جس میں زکات ادا کی جائے گی) مزاج آبی دیگر حروف آبی کیساتھ ملکر تقویت حاصل کرتا ہے۔اس طرح خا کی حروف سے ملکر قوی المزاج بن جاتا ہے جبکہ اس کے برعکس حروف آتش کے خلاف ہے۔

محترم قارئین! کچھ عرصہ قبل میں نے حرف اول کی زکات کا طریقہ لکھا تھا۔اس بار حرف ''ح'' کی زکات کا طریقہ معہ اس کے اسرار وخواص لکھنے کی جسارت کرونگا۔چاند ہر ماہ منزل نثرہ میں تقریباً چوبیس گھنٹے رہتا ہے۔منازل قمر آپ زنجانی جنتری 2005 سے ہر ماہ آسانی سے دیکھ سکتے ہیں۔جب چاند منزل نثرہ میں داخل ہو اس وقت اگر چار ہزار چار صد چوالیس (4444) مرتبہ ''اُجِبْ یا تکفیل بحق یا حا'' پڑھیں گے تو زکات اصغر ادا ہو جائے۔اسی طرح زکوٰۃ اکبر کیلئے اٹھائیس یوم تک حرف کو پڑھنا ہوگا۔زکوٰۃ کے بعد عامل کو اختیار ہے کہ جب چاہے حرف ''ح'' کے عملیات سے کام لے سکتا ہے۔حرف کا بخور اعمال خیر خصوصاً حب کیلئے زعفران اور عداوت کیلئے ترش انار کے خشک چھلکے ہیں۔جو بوقت عمل وزکوٰۃ جلانا ضروری ہیں۔

خواص واعمال: جب برج جوزا آٹھ درجے طلوع کرے تو سولہ حرف حا معہ مطلوب کا نام معہ والدہ کچی اینٹ پر لکھ کر رات کے وقت آگ میں رکھے سانپ کی کینچلی کا بخور جلائے تو رات بھر کیلئے مطلوب یا اس شخص کی نیند بند ہو جائے گی۔

حضرت ابوالعباسؒ بونی فرماتے ہیں کہ یہ حرف اسرار حیات میں سے ہے۔اس کے خواص بیماریوں کو ختم کرنا ہیں۔اس حرف کو معہ اسمائے حائیہ و نام مریض معہ والدہ کسی چینی کے برتن میں زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر شہد میں ملا کر مریض کو چند روز تک پلایا جائے تو مریض تندرست ہوگا اور اللہ عزوجل شفاء عطا فرمائیں گے۔اسی طرح اگر حرف بالا کو 3285 مرتبہ کسی چینی کے برتن میں زعفران سے لکھ کر آدھی رات کے وقت دریا سے لائے گئے پانی میں دھو کر مریض کو پلایا جائے تو چند یوم میں شفا ہو۔مرض چاہے کیسا ہی سخت کیوں نہ ہو مجرب ہے اسمائے حائیہ ان کو کہتے ہیں جن کے شروع میں ''ح'' آتی ہو۔اس حرف کی ریاضت کے مختلف طریقے ہیں اسی طرح اس کے موکل کی تسخیر کے بھی الگ طریقے ہیں۔قارئین محترم جاننا چاہے کہ دوسرا آبی حرف ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی سرد مزاج واقع ہے۔اسی لئے صفرا کے علاج میں عجیب تاثیر ظاہر کرتا ہے۔دیگر خواص کے علاوہ طبی' محبوب' محبت و تالیف قلوب وغصہ کو زائل کرنے کیلئے بھی بڑے پر اثر خواص اس میں پائے جاتے ہیں۔اگر عروج ماہ نوچندی جمعہ کو بعد طلوع آفتاب کسی شہید کی قبر کی مٹی پر عزیمت بالا معہ نام مطلوب وطالب معہ مقصد دو سو بار پڑھ کر وہ مٹی چپکے سے مطلوب کے گھر میں ڈال دی جائے تو طالب کی محبت میں دیوانہ ہو جائے۔

اگر اسمائے حائیہ کو کوئی شخص سخت گرمی کے دنوں میں بعد طلوع آفتاب پڑھے اور سارا دن چاہے پیدل سفر کرے اسے گرمی کوئی تکلیف نہ دے اور نہ ہی پیاس کا غلبہ آئے چونکہ یہ آبی حرف ہے اس لئے اہل حال لوگ اس کے اسمائے یعنی حائیہ اسماء کو پڑھ کر آگ میں داخل ہو جاتے ہیں اور آگ انہیں کچھ نہ کہتی بلکہ بجھ جاتی ہے۔

دیگر کئی خواص کے علاوہ چیچک اور پھنسی پھوڑوں کے گرد اگر ''ح'' کو چونسٹھ مرتبہ لکھ دیا جائے تو فوراً نفع ہو۔سوزش سینہ واس کے متعلقہ امراض کیلئے دھو کر پیئے اس میں شفا ہے۔

آٹھ در آٹھ (8x8) کا نقش اس وقت تحریر کیا جائے جب قمر شرف میں ہو عروج ماہ اور ہر طرح کی نحوست سے پاک ہو۔ مشتری حالت سعد میں ہو اگر اوج یا شرف کی صورت میں تو کیا ہی عجب ہے۔لوح پاس رکھے رزق کشادہ ہو اور قرب و جہاں کے لوگ محبت کریں اس کے علاوہ اگر اسمائے حائیہ جو کہ آٹھ ہیں اور راز کی بات یہ ہے تمام اسمائے متواتر دہائی میں ایک دوسرے سے ترفع ہیں۔ دہائی حروف ''ح'' کے بعد دوسرا حرف ہے۔ مثلاً ''حی'' ح کے بعدی کے عدد دس ہیں۔

(1)	حی	(ی)	10
(2)	حکیم	(ک)	20
(3)	حلیم	(ل)	30
(4)	حمید	(م)	40
(5)	حنان	(ن)	50
(6)	حسیب	(س)	60
(7)	حفیظ	(ف)	80
(8)	حق	(ق)	100

یہ آٹھ اسمائے حسنیٰ ہیں۔70اور90 کے درجہ کے اسماء نہیں ہیں۔ اگر انہیں اسمائے حسنیٰ کی 8x8 کی لوح مثمن چاندی یا خالص سونا پر بنا کر پاس رکھی جائے تو ایسے مشاہدے حاصل ہونگے کہ بیان سے باہر ہیں۔عامل کو چاہئے کہ اپنا سینہ فراخ رکھے یہ لوح مثمن کو تیار کرنے کی ایک اپنی خاص چال اور خاص طریقہ ہے۔ قارئین محترم ایک بات اور عرض کرتا چلوں کہ جب بھی کوئی سا عمل کریں اس کے بعد اس طرح دعا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ یَا حَیُّ یَا حَکِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا حَنَّانُ یَا حَسِیْبُ یَا حَفِیْظُ یَا حَقُّ بِمَا او دعته حرف الحاء من الاسرار المکنونة ان تسخرلی خدام ھذا الحروف یطیعونی فیما لک فیه رضاء انک علی کل شیءٍ قدیرo

شرف قمر

☆......سردار غفار احمد عاصی

قارئین شرف قمر ہر قمری مہینے میں ایک مرتبہ ضرور ہوتا ہے یہ بہت ہی مبارک اور نیک وقت ہوتا ہے۔ اس وقت ہر نیک مقصد میں کامیابی کیلئے عملیات وغیرہ تیار کئے جاتے ہیں۔ خصوصاً حصول علم، حصول اولاد، نصیب کشائی اور زراعت و باغات کی ترقی وغیرہ کیلئے۔ اپنے آج کے مضمون میں، میں نصیب کشائی کا ایک شاہکار عمل پیش کر رہا ہوں جو اپنی مثال آپ ہے اور یقیناً آپ کو کسی طبع شدہ کتاب میں نہیں ملے گا۔ اگر آپ نے یقین کامل اور مکمل شرائط کیساتھ اس عمل کو تیار کیا تو اس کا کرشمہ آپ خود اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔ آج کے دور میں ایک المیہ یہ ہے کہ غریب گھرانے کی لڑکیوں کے رشتے نہیں آتے یا اگر آتے بھی ہیں تو لڑکے والوں کی شرائط اتنی سخت ہوتی ہیں کہ لڑکی کے والدین ان کو پورا نہیں کر سکتے یا پھر شکل و صورت ظاہری کا بھی مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے لڑکیوں کی اکثریت کی عمر ڈھلنے لگتی ہے اور والدین کو بھی اندر ہی اندر دیمک لگ جاتی ہے یہی ایک آدھ مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس کے علاوہ بھی کئی مسئلے ہیں یعنی جادو ٹونے، تعویذ گنڈوں وغیرہ سے بندش کی جاتی ہے جس کی وجہ سے اچھے بھلوں کے رشتے بھی نہیں آتے۔ میں آج کی محفل میں جو عمل پیش کر رہا ہوں وہ ہر طرح کی مشکل میں کارگر ہے چاہے بندش غربت کی وجہ سے ہو ظاہری شکل و صورت یا جادو ٹونے کی وجہ سے ہو ہر طرح کی بندش کا تیر بہدف توڑ کرتا ہے۔ میں اس کی زیادہ تعریف نہیں کرونگا جو تجربہ کریگا وہی اس قرآنی عمل کی کرشمہ سازیاں دیکھے گا عمل یہ ہے۔

اسماء الحسنٰی میں سے دو اسمائے الٰہی یعنی یا فتاح اور یا قادر اس عمل میں کام آتے ہیں یہ عمل انہی اسماء کا ہے طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے نام طالب معہ والدہ کے اعداد قمری حاصل کریں اور ان اعداد کو اسمائے بالا کے اعداد قمری میں جمع کریں اور قانون کے مطابق ایک مثلث بنائیں بعدہ تیاری مثلث اسماء کو بسط حرفی کر لیں اور دوسری سطر میں نام طالب مع والدہ کو بسط حرفی کریں اب تیسری سطر میں ان دونوں سطروں کو آپس میں امتزاج دیں۔ امتزاج شدہ سطر کے تمام حروف کو نقش کے چاروں طرف لکھ دیں اور نیچے یہ عبارت لکھیں ''یا الٰہی فلاں بن فلاں کی بخت کشائی فرما بحرمت سید الابرار'' اب اس طرح کے دو نقش مزید تیار کریں یعنی کل تین نقش شرف قمر میں تیار کریں ایک طالب اپنے گلے میں ڈالے دوسرے کو آگ میں دفن کر دیں اور تیسرے کو کھلا رہنے دیں۔ اب عامل نقش روزانہ مقررہ وقت پر مندرجہ بالا اسماء کو اس طرح اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا 860 مرتبہ ورد کرے (اللہ فتاح القادر) اول آخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ بوقت ورد تیسرے نقش کو اپنے سامنے رکھیں اور بعدہٗ ورد دعا مانگ کر نقش کو قرآن پاک میں رکھ

دیں چالیس دن تک یہ عمل جاری رکھیں اور قدرت خدا اور اسماء الحسنٰی کی برکت ملاحظہ فرمائیں۔ اب میں آپ کی آسانی کیلئے ایک مثال پیش کرتا ہوں۔

اسم الحسنٰی یا فتاح یا قادر اعداد قمری ۷۹۴

نام طالب شازیہ بنت فاطمہ اعداد قمری ۴۵۸

ان دونوں کا مجموعہ ۱۲۵۲ قانون کے عدد نفی کئے ۱۲ اور باقی ۱۲۴۰ رہے۔ اب ۱۲۴۰ کا نقش مثلث پر کیا چونکہ تقسیم کرنے سے ایک باقی بچا ہے اس لئے کسر خانہ سات میں ہوگی۔ ۱۲۴۰÷۳=۴۱۳ باقی بچا ۱

امتزاج کیلئے بسط حرفی کیا۔

اسمائے حسنٰی ف ت اح ق ادر

نام طالب ش ازی ہ ف اط م ہ

امتزاج دینے سے ف ش ت اازح ی ق ہ اف رار ط ف م ت ہ

نقش اس طرح بنا:

ف ش ت ا ا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

جبرائیل

۴۲۱	۴۱۳	۴۱۸
۴۱۵	۴۱۷	۴۲۰
۴۱۶	۴۲۲	۴۱۴

میکائیل

عزرائیل

اسرافیل

ز ح ی ق ہ

ہ ف ر ا ط ہ

ا ا ر ط ا

یا الٰہی شازیہ بنت فاطمہ کی بخت کشائی فرما

بحق سید الابرارؐ

یہ نقش شازیہ بنت فاطمہ کیلئے تیار ہے وہ اس سے حسب طریقہ استفادہ کرسکتی ہے۔ مرد اور خواتین ہر ایک کیلئے ہے "ورد" میں خواتین ناغے کے دن شمار نہ کریں بلکہ بعد میں پورے کرلیں اور ان دنوں ورد نہ کریں البتہ ورد کی جگہ اور ورد کے وقت میں وہیں بیٹھی رہیں۔ نماز کی پابندی بے حد ضروری ہے آخر میں خطا کار عاصی کے حق میں دعائے خیر ضرور کیجئے گا۔

یا وَہَابُ

اس کے ذاکر کو ساری عمر کبھی روزی کی تنگی نہ ہوگی

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۴ ہیں۔ تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ اس اسم کا ورد کرنے والا نہایت سخی مزاج ہوتا ہے اور کسی سائل کے سوال کو رد نہیں کرتا۔ جو شخص فاقہ سے لاچار ہو اور کوئی صورت کشائش رزق کی نہ ملے تو روزانہ بعد نماز فجر **1000** مرتبہ یاوہاب کا ورد کرے اور استقامت کے ساتھ اس ورد کو جاری رکھے تھوڑے ہی عرصہ میں یہ مصیبت اس طرح رفع ہوگی کہ ہر شخص حیران ہوگا۔ اگر کوئی شخص گیارہ بجے دن کے وضو کر کے قبلہ رو کھڑے ہو کر سجدہ کی یہ آیت **واسجد و اقترب** پڑھے اور پھر سجدے میں جائے اور سات مرتبہ یاوہاب پڑھے ساری مخلوق سے بے پرواہ اور بے نیاز ہوجائے۔ جتنے دن عمل جاری رکھے گا اثر موجود رہے گا۔ جب چھوڑ دے گا سات دن کے بعد اثر جاتا رہے گا۔ جس کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو ٹھیک آدھی رات کو مسجد یا گھر کے صحن میں تین بار سجدہ کرے پھر سجدے سے سر اٹھا کر سو بار یاودھاب پڑھے۔ تین روز کے اندر انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

رزق کی فراخی کیلئے یہ عمل بڑا مجرب ہے۔ دن کے دس بجے وضو کریں پھر چار رکعتیں نفل چاشت کی نیت سے ادا کریں نماز کے بعد پھر سجدے میں جائیں اور **104** مرتبہ سجدے میں یاوہاب پڑھیں۔ ہر مہینہ میں سات دن یہ عمل کریں انشاء اللہ ساری عمر کبھی روزی کی تنگی نہ ہوگی۔ ادائیگی قرض کیلئے مقررہ وقت اور مقررہ جگہ پر تنہا بیٹھ کر **1414** مرتبہ یاوہاب پڑھیں اور اس کے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ **یا وھاب ھب لی من نعمتہ الدنیا والآخرۃ انک انت الوھاب** اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور قرضہ کی ادائیگی تک عمل جاری رکھیں۔ اگر کوئی تعلیم یافتہ شخص اپنی قابلیت کے مطابق ملازمت حاصل کرنا چاہتا ہو لیکن اسے حصول ملازمت میں دشواری ہو تو اسے چاہئے کہ تہجد کے وقت اٹھے اور علیحدہ جگہ پر وضو کر کے تہجد کے نوافل پڑھے۔ اس کے بعد **4100** مرتبہ یاوہاب کا ورد کرے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اس عمل کو گیارہ روز تک کرے اور قمری مہینہ کی **4** تاریخ کو یہ عمل کرے انشاء اللہ عمل کے اختتام پر جلد ملازمت مل جائے گی۔

جو شخص چاشت کی نماز پابندی سے ادا کرتا ہو وہ نماز کی آخری رکعت کے آخری سجدہ میں اس اسم کو **40** مرتبہ ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو اللہ فقر وفاقہ سے اس کو حیرت انگیز طریقہ سے نجات عطا فرمائیں گے۔

کوئی شخص نماز فجر کے بعد اس اسم مبارک کو تین سو **300** مرتبہ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھنا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالٰی اس پر رزق کے دروازے کھول دیں گے۔

جو شخص ملازمت کی تلاش میں سرگرداں ہو تو وہ نماز فجر اور نماز

☆......قیصر احمد بی اے۔ کراچی

عشاء کے بعد باوضو حالت میں گیارہ سو مرتبہ یاوہاب اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھ کر دعا مانگے۔ انشاء اللہ وہ جلد باروزگار ہو جائے گا۔

☆اگر ملک میں قحط سالی کے نشان معلوم ہوتے ہوں اور بارش نہ ہوتی ہو تو گیارہ آدمی مل کر یاوہاب کا ختم پڑھیں۔ اکہتر ہزار دفعہ تین دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ چوتھے ہی دن مینہ برسے گا۔ ختم اس طرح ہے کہ اول گیارہ شخص باوضو ہو کر بیٹھیں اور جس شے پر ختم پڑھا جائے وہ سامنے رکھی جائے انیس دفعہ ہر شخص یہ درود پڑھے۔ **اللھم صل علیٰ محمد عدد مالی علم الله صلواة دائمته بدوام ملک الله** پھر اکہتر ہزار مرتبہ یاوہاب پڑھ کر پھر انیس بار اوپر والا درود شریف پڑھ کر دعا کی جائے اور یہ عمل مسلسل تین دن دہرایا جائے۔ ☆برکت مال و دولت رزق و روزی کیلئے اس عظیم اسم الٰہی کا عمل درج کرتا ہوں۔ مدت ہوئی جب میں نے اس کا عمل کیا تھا۔ اللہ نے بڑی کامیابی دی۔ اب نفع عوام کیلئے درج کرتا ہوں۔ اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ گیارہ روز میں پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور اس کے بعد ایک سو مرتبہ **یا عزیز رب العرش المجید** پڑھ کر یاوہاب کا وظیفہ شروع کرے۔ پڑھتے وقت ایک تہہ بند ہو اور کوئی کپڑا نہ ہو۔ اس وظیفہ کو عشاء کے وقت وتر سے قبل پڑھنا ہوگا۔ جب سوا لاکھ پڑھ چکے تو ہمیشہ **364** بار یاوہاب معہ درود شریف پڑھ لیا کرے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اب آپ عامل ہیں جب بھی ضرورت ہو یا اسی وقت ضرورت ہے تو بارھویں دن چار آدمی پرہیزگار نمازی اور پانچویں کتے کو کھانا کھلا دیں۔ سامان دعوت یہ ہے۔ آرد گندم ساڑھے چار سیر۔ گوشت بکری سوا سیر۔ دہی پونا سیر یعنی تین پاؤ۔ پیاز سوا سیر۔ روغن زرد تین پاؤ۔ جس روز دعوت کرنا ہو تو علی الصبح جنگل کو چلا جائے۔ اس کو جنگل میں سیاہ کتا ملے گا۔ اس سے کہہ دے کہ آج شام کو بعد نماز مغرب ہمارے یہاں آپ کی دعوت ہے۔ آپ تشریف لائیں پھر پلٹ کر اس کی طرف نہ دیکھے بلکہ فوراً چلا آئے۔ کھانا اس انداز سے پکایا جائے کہ مغرب تک تیار ہو جائے۔ اب ایک فرش پر چاروں آدمیوں کو بٹھا دیں اور کتے کا انتظار کریں انشاء اللہ وہ ضرور آئیگا۔ نمازی جہاں بیٹھیں اسی جگہ رکابی میں موافق حصہ کھانا علیحدہ کر دیں۔ جس وقت کتا کھانا کھا کر چلا جائے اس کے ایسے اسباب پیدا ہوں گے کہ عامل اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ اگر روپیہ کی ضرورت ہے وہ ملے گا۔ ملک و متاع کی فروختگی کی ضرورت ہے تو نفع سے بکے گا۔ ملازمت کی ضرورت ہے یا ترقی کی ضرورت ہے تو خلقت آئے گی۔ کھانا کھانے کے بعد دعا کی جائے اس میں اپنا مقصد بیان کریں۔ کتے سے پرہیز نہ کریں یہ ظاہری جسم ہے۔ باطن میں کچھ اور ہے۔ یاوہاب کے تین چلوں کے بعد ممکن ہے کہ اس کی اصلی شکل آپ دیکھ سکیں لیکن ایسی خواہش نہ رکھیں۔

یا وھاب کا دوسرا طریقہ: چار ہزار چار سو چودہ مرتبہ روزانہ اسم یا وہاب بعد نماز صبح ایک چلہ تک بقید پرہیز جمالی و جلالی پڑھے۔ ہر روز روزہ رکھے۔ روٹی سادہ کھایا کرے۔ روزانہ چودہ نقش ذیل کے بعد وظیفہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں مچھلیوں کو ڈالدیا کرے۔ اکتالیسویں دن ایک تعویذ لکھ کر اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے انشاء اللہ ایسے اسباب بنیں گے کہ پیسے سے ہاتھ خالی نہیں رہے گا۔ غیب سے مدد ملے گی۔ مگر کسی سے ذکر نہ کرے جو کچھ بھی رقم ملے اس میں سے محتاجوں، مسکینوں کی پرورش کرے جب اسم وہاب کا ورد کر چکے تو سورۃ مزمل بعد میں گیارہ دفعہ پڑھا کرے۔ نقش کے جس خانہ میں اسم وہاب لکھا ہوا ہے اس میں ایک یا جس قدر چاہیں روپوں کی تعداد بھی لکھیں۔ مگر چودہ سے زیادہ نہ ہوں۔ اسم پڑھنے کا طریقہ یہ ہے: **اجب یا جبرائیل بحق یا وھاب** نقش یہ ہے۔

۷۸٦

۳	۱۰	۱
۹	بحق یا وھاب	۵
۲	۴	۸

علاوہ ازیں تسخیر و فتوح بہت ہوں گے۔ بہت سے شواہد و نواظر عامل پر خود ظاہر ہو جاتے ہیں۔ جو کام آدمی کر رہا ہے اس سے بے انتہا آمدنی ہوتی ہے۔ اس عمل کا اظہار بھی کسی سے نہ کرے۔

یا وھاب کا تیسرا طریقہ: یہ طریق فتوح و تسخیر کیلئے ہے۔ اس کو گیارہ روز تک سوا لاکھ کی تعداد میں معہ پرہیز کامل پورا کرنا چاہئے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سات روز تک گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ مرتبہ پڑھیں اور باقی چار دنوں میں گیارہ ہزار تین سو تریسٹھ مرتبہ روزانہ پڑھیں جملہ سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ بعد فراغت چلہ سو مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کریں اور اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور اس اسم مبارک کا ایک تعویذ بنا کر اپنے بازوئے راست پر بھی باندھ لیں۔ چلہ کے بعد اس اسم کا معجزہ دیکھنے میں آئیگا۔ وہ اشخاص جن کو عام مخلوق کی تسخیر کی ضرورت ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ ہمارے در پر ہزاروں آدمیوں کا جمگھٹا لگا رہے اور راہ چلتے وقت سینکڑوں اشخاص کی نظریں ہمارے جلو میں ہوں۔ ہر طرف ہمارا استقبال ہو وہ اس اسم کی برکت سے یہ رتبہ حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر تکبر کو پاس بھی نہ پھٹکنے دیں اور پابند صوم و صلوٰۃ رہیں۔ شریعت کے مطابق داڑھی بھی رکھیں۔ لباس شرعی پہنیں۔ وہ اسم جو پڑھا جائیگا یہ ہے: **یــا**

وھاب یا ذی الطول اس اسم کا تعویذ یہ ہے:

۷۸۶

۳	۱۰	۱
۹	**الوہاب ذی الطول**	۵
۲	۴	۸

اس اسم کے ذکر پر جو کوئی مداومت کرے وہ تقسیم رزق کا مشاہدہ کرے اور اس کا رزق کشادہ ہو اور جس کا نام عبدالوہاب ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت ہی مناسب واعلیٰ ہے۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس اسم کا ذکر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے اوپر مہربان ہوگا اور کوئی اس کے مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے عنایات الٰہی کثرت کے ساتھ اس پر وارد ہوں اور اگر کند ذہن اس کو لکھ کر گھول کر پیئے عقل و فہم اس کو نصیب ہو۔ معلوم ہوا کہ جب بندہ صدق دل سے اس اسم کے ساتھ تجلی حاصل کرے گا تو تمام عالم کو اپنی خدمت کرتے ہوئے ملاحظہ کرے گا۔

اس اسم کے مؤکل کا نام ھطیائیل ہے۔ الوہاب کا مربع یہ ہے۔

۷۸۶

ا	ل	و	ھاب
۷	۷	۲	۲۹
۶	۴	۳۲	۳
۳۱	۴	۵	۵

اور تسبیح اس اسم کی یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥ سبحان الوھاب القدوس لا الہ الا ھو الفعال لما یرید٥

مجرب عملیات

☆......سید احتشام الحق شاہ۔ گرجاکھ (گوجرانوالہ)

رزق و دولت کیلئے :اس نقش کو لکھ کر پلاسٹک کور کرا کے بٹوے میں رکھیں یا پھر چمڑے میں مڑھوا کر دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ دولت اور رزق غیب سے آئے گا جس کا تصور بھی نہیں کر سکتے جس کو بھی یہ تعویذ دیں گے وہ اس کی تعریف خود کرے گا۔

نام سید احتشام الحق شاہ ۸۸۹

اعداد خاص ۲۸۸۹۴

اعداد عزیمت ۴۴۴

کل تعداد ۳۴۲۲۳

قانون کے اعداد کم کئے ۳۰

باقی بچا ۳۴۱۹۳

تقسیم کیا ۳۴۱۹۳÷۴= باقی ایک بچا کسر = خانہ نمبر ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ نقش یہ بنا۔

۷۸۶

صرفیائیل

۸۵۴۸	۸۵۶۲	۸۵۵۸	۸۵۵۵
۸۵۵۹	۸۵۵۴	۸۵۴۹	۸۵۶۱
۸۵۵۳	۸۵۵۶	۸۵۶۴	۸۵۵۰
۸۵۶۳	۸۵۵۱	۸۵۵۲	۸۵۵۷

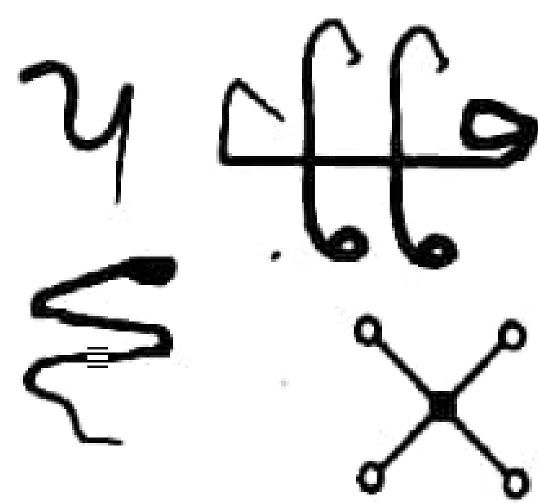
یا منعم یا غنی

السید الشمہورش

اللھم افتح ابواب دولت وھب لی کثیرا بحق یا رفیع یا فتاح یا رزاق یا نعم یا غنی العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

اس تعویذ کی پشت پر یہ طلسم لکھیں۔

یا دصفحکفائیل دولت کثیرا



یا ھراکیل یا کسکائیل یا ورائیل یا عمائیل یا مھرائیل

تسخیر خلائق کیلئے عمل :زہرہ چلتے چلتے جب برج جوزا میں داخل ہوتا ہے تو اسے اوج کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ اوج زہرہ میں اکثر عاملین جفر ایسے عمل کرتے ہیں جو تسخیر خلق، رجوع خلق بے انداز دولت کا سبب پیدا کرتا اوج زہرہ میں رجوع خلق حاصل ہوتی ہے۔ تسخیر خلق کا یہ مجرب عمل دکانداز، عاملین، ڈاکٹر حضرات کیلئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اسے اوج زہرہ کے علاوہ شرف قمر میں بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

سورۃ رعد اعداد قمری ۲۴۴۶۹۲

طالب سید احتشام شاہ ۸۸۹

سورۃ الناس ۵۲۹۶

کل اعداد ۲۵۰۸۷۷

تفریق کیا ۲۹۲۲۰

باقی بچا ۲۲۱۶۵۷

تقسیم ۲۲۱۶۵۷÷۴=۵۵۴۱۴

حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ا سے خانہ نمبر ۱۶ تک ۴۷۹ کا اضافہ کر دیں اور ساتھ میں اسم اعظم یا اله الا لهته الرفیع جلاله کا ورد کریں نقش یہ ہے:

چال نقش

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش یہ ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

۱۲۸ ۱۱۸۷۸۶ ۹۲۷۸۶ ۷۸۶ ۸۱۱۰ ۱۳۵۷

۶۲۲۳۲	۶۵۱۵۴	۶۸۰۷۷	۵۵۴۱۴
۶۷۱۰۳	۵۶۳۸۸	۶۱۲۵۸	۶۶۱۲۸
۵۷۳۶۲	۷۰۰۲۵	۶۳۲۰۶	۶۰۲۸۴
۶۴۱۸۰	۵۹۳۱۰	۵۸۳۳۶	۶۹۰۵۱

وکفیٰ باللّٰہ شهیدا محمد رسول اللّٰہ

عقد اللسان

☆......الطاف حسین کپور۔ قلعہ دیدار سنگھ

خدائے بزرگ و برتر جس کا پوری کائنات میں کوئی ثانی نہیں اور وہ وحدہٗ لا شریک ہے رب کریم کے ایک ہزار اسماء الحسنیٰ قرآن کریم میں ایک ہزار تورات' ایک ہزار انجیل' ایک ہزار زبور میں ہیں اور سبھی اسماء مبارکہ اپنے اندر عظیم تاثیر رکھتے ہیں اور اسی طرح آیات مبارکہ بھی پر تاثیر سریع الاثر ہیں۔ انہی اسماء مبارکہ اور آیات سے عاملین نقوش 'الواح' شرفات کواکب اور دیگر عملیات موقع کی مناسبت سے تیار کرتے ہیں وقت اور مقاصد کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا عمل پر تاثیر ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک عامل کسی روحانی مرض والے مریض جن کو ڈاکٹر صاحبان کے ایکسرے' الٹرا ساؤنڈ میں کچھ نہیں آتا۔ مگر مریض پر وحشت' خوف' جنون ہاتھ پاؤں کا سُن ہونا' کندھوں پر بوجھ' شدید قسم کے دورے جیسی موذی بیماری برقرار ہوتی ہے۔ بالآخر کہہ دیتے ہیں ان کو کچھ نہیں کہیں سے اللہ اللہ یعنی دم کرواؤ۔ پھر عاملین حضرات اُس مریض پر کچھ دم کرتا ہے یا مریض کیلئے کوئی عمل تیار کرتا ہے تو بحکم خدا وہ مریض شفاء یاب ہوتا ہے جبکہ عام آدمی وہی ورد یا دم کرے تو شفاء نہیں ہوتی اس کی کیا وجہ ہے جبکہ قرآن پاک میں مذکور ہے:

وَاِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ الطِّیۡنِ کَهَیۡئَةِ الطَّیۡرِ بِاِذۡنِیۡ فَتَنۡفُخُ فِیۡهَا فَتَكُوۡنُ طَیۡرًا بِاِذۡنِیۡ وَتُبۡرِیءُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ وَاِذۡ تُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِیۡ (القرآن پ ۷۔ المائدہ آیت نمبر ۱۱۰)

ترجمہ: اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے چڑیا کی مورت بناتے پھر اُس پر کچھ دم کرتے تو وہ میرے حکم سے زندہ چڑیا بن جاتی اور تم میرے حکم سے مادرزاد اندھے کوڑھی کو اچھا کر دیتے اور میرے حکم سے مردوں کو زندہ کر کے قبروں سے نکال کھڑے کرتے تھے۔

گویا قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ دم کی برکت سے مٹی میں بھی جان آتی ہے اور کوڑھ و برص والے شفاء پاتے اور قبروں سے مردے زندہ کھڑے ہو کر ہمکلام ہوتے ہیں۔ جیسا کہ جناب عیسیٰؑ سے ہمکلام ہوتے تھے۔ کیا یہ اعزاز صرف پیغمبروں کیلئے تھا؟ پیغمبر تو اللہ کا نمائندہ ہے اور اللہ کے فرمان کی پابندی کرتا ہے۔ ہم پیغمبر تو نہیں ہیں مگر اُن کی پیروی کر کے احکام خداوندی پر عمل کر کے بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ پھر ارشاد ربانی وَ كُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ (القرآن پارہ ۲۷ سورۃ القمر آیت نمبر ۳) ترجمہ: ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ پھر ارشاد ربانی:

وَ بِیَعٌ وَ صَلَوٰتٌ وَ مَسٰجِدُ یُذۡكَرُ فِیۡهَا اسۡمُ اللّٰهِ كَثِیۡرًا وَلَیَنۡصُرَنَّ اللّٰهُ مَنۡ یَّنۡصُرُهٗ ۞ (ترجمہ: عبادت خانے اور مسجدیں جن میں کثرت سے خدا کا نام لیا جاتا ہے کب کے کب ڈھا دیئے گئے ہوتے اور جو شخص مخلوق خدا کی مدد کریگا خدا بھی البتہ اس کی ضرور مدد کرے گا)

اب قرآن کریم کہہ رہا ہے کہ دم کرنے سے کوڑھ برص والے شفاء پاتے غرضیکہ ہر مرض کی شفاء ہے۔ مگر غور کریں قرآن کریم میں یہ بھی ہے ہر کام کیلئے ایک وقت مقرر ہے اور کثرت کرنے سے محنت کرنے سے رب العزت کے فرمودات پر عمل کرنے سے رب العزت کی مدد حاصل ہو جاتی ہے۔ مثلاً آپ ایک عمل سعد کرنا چاہتے ہیں تو وہ وقت نحس چل رہا ہے تو ناکامی ہوگی۔ سعد نیک کام کیلئے آپ نیک سعد وقت کا انتخاب کریں گے تو کامیابی ہوگی بعض لوگ بڑی بے باکی سے کہہ دیتے ہیں جی سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔ یہ کلمات کہہ کر یہ قرآن کریم کے فرمودات کی نفی کرتے ہیں۔ رب کعبہ غفور رحیم ہیں وہ کسی پر ذرہ بھر ظلم نہیں کرتے۔ ایک بندہ قتل کرتا' چوری' ڈاکہ ڈالتا' زنا

کرتا ہے تو کیا یہ اللہ کی طرف سے ہے؟ نہیں قطعی نہیں اللہ تو رحمٰن ہے رحیم کریم ہے۔ البتہ یہ فرمان بھی ہے کہ اگر برائی کرو گے تو جہنم کی آگ میں جاؤ گے اگر اچھائی کرو گے تو جنت میں جاؤ گے یہ بھی رب العزت نے اپنے ذمہ نہیں لیا عقل دماغ دے کر فعل خودمختار بنایا اب میں اپنے موضوع کی طرف آتا ہوں۔ وقت کی مناسبت سے مقصد کے مطابق اسماء یا آیات لیکر محنت ریاضت' احکام الٰہی پر عمل کر کے عام انسان بھی ہر قسم کے فوائد حاصل کر سکتا ہے۔ بزرگانِ دین کے بتائے ہوئے طریقوں یعنی پاکیزگی طہارت یکسوئی خشوع وارد۔ وجود کرے۔ عام کتب میں جو عملیات ہوتے ہیں عام آدمی کو سمجھ نہیں آتی۔ بعض کو اسماء مؤکل' اعوانات' جنات العمل' تکسیرات' نقش و چال کا پتہ نہیں چلتا تو کی گئی محنت رائیگاں چلی جاتی ہے اور مایوسی میں لوگ یا تو خود کو کوستے ہیں یا عمل پر شک شبہ کا اظہار کرتے ہیں۔ اُن لوگوں کیلئے میرا تحریر کردہ یہ عمل تمام شکوے دور کریگا۔ بحکم خدا کامیابی ہوگی۔ میرے پانچ سالہ تجربہ میں مجرب ثابت ہوا۔ زبان بندی کا یہ عمل چلتا جادو ہے۔ جائز کرو گے تو مایوسی نہ ہوگی ناجائز کرو گے تو اُلٹی بلا گلے پڑے گی اور تمام ذمہ داری کرنے والے پر ہوگی۔

جس کی ساس گندی زبان بولتی ہو' جس کی بہو برائی بیان کرتی ہو' خاوند گالیاں نکالتا ہو' بیوی نے زندگی اجیرن بنادی ہو۔ بیٹی' بیٹا منہ زور ہوں اُن کی زبان بندی کرنے کیلئے کریں۔ چاند کی چودہ تاریخ کے بعد جو جمعرات آئے سحری کے وقت انھیں خشک چپاتی ہمراہ دال چنے یا مونگ سے روزہ رکھیں۔ ڈالڈا گھی' قہوہ استعمال کر سکتے ہیں۔ نماز فجر ادا کریں رات کو اسی خوراک سے روزہ افطار کریں اور زحل کی ساعت میں جنوب کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں زحل کی ساعت کا وقت آگے چل کر لکھونگا۔ اول یوم جو جگہ منتخب کریں روزانہ وہیں عمل پڑھیں۔ پاکیزہ لباس' خوشبو' اگربتی عمل کے دوران قطعی ہمکلام نہ ہوں۔ اول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر **11** مرتبہ درود پھر **130** مرتبہ **بحق احد رسص طعک لموہ** کا ورد کریں۔ پھر تیرہ بار عزیمت پڑھیں۔ مکمل یکسوئی اور جس کی زبان بندی مطلوب ہو ذہن میں رکھیں۔ کل چار جمعرات کا یہ عمل ہے۔ جمعرات سے اگلی جمعرات تک کوئی پرہیز نہیں۔ نماز کی پابندی کریں۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہ شَہِدَ اللّٰہ مَاشَاءَ اللّٰہ قُلْ ہُوَ اللّٰہ صَدَقَ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ بَنِیَّۃ وَ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیْ یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ صَلُّوْ عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْ تَسْلِیْمًا وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ٥ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ٥ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہ عَلِیًا وَلِیُّ اللّٰہ وَاسْمَ اللّٰہ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ از زمین تا آسمان **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** از آسمان تا زمین **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** از کرسی تا عرش **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** از عرش تا کرسی **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** از عرش تا لوح **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** از لوح تا قلم **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** از قلم تا سقف تا حجاب **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** گرد و گرد مستی و گرد خصمان منی **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** بنام سجان **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** بنام مردان **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** بنام زنانِ مستورات **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** بنام بچگان **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** بنام بدگویان **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** بنام بدخواہان **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** بنام مکاران **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** بنام ساحراں جادویان **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** بنام ظالمان بستم زبان درحق **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلَ اللّٰہ عَلِیًا وَلِیُّ اللّٰہ وَ بِحَقِّ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَبِحَقِّ اَھِیًا شَرَاھِیًا وَ بِحَقِّ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَنْظُرُوْنَ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ وَّلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ط وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ بستم زبان و دست و پا و گوش و چشم درحق .... بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلَ اللّٰہ عَلِیًا وَلِیُّ اللّٰہ حَقًا حَقًا وَ بِحَقِّ آدم صَفِیُّ اللّٰہ وَ نُوْحُ نَجِیُّ اللّٰہ وَ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہ وَ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰہ وَ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہ وَ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہ وَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہ عَلِیًا وَلِیُّ اللّٰہ بِحَقِّ اَثْنَاءَ عَشْرَۃَ اِمَامًا یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بستم زبان .... بحق .... عقدتم**

ابدا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

بعد درود تیرہ بار بحق احد رسص طعک لموہ گیارہ بار درود پڑھیں یہ ایک جمعرات کا ورد مکمل ہوا اسی طرح چار جمعرات کریں بحکم رب کعبہ ظالم جابر دشمن بھی آپ کے حق میں ہوگا۔ چوتھی جمعرات کو یہی عزیمت کستوری' زعفران کے محلول سے لکھ کر گلے میں پہنیں۔ میں نے تمام رموز نہایت احتیاط سے تحریر کر دیئے۔

اعمال بندش اور خلاص صدری

☆......علامہ طالب حسین کرمانی۔ چک مغل

(1) عمل بندش: اِندری بنھاں بِندری بنھاں' بنھاں بوند ستارے سکے گیٹ کا پیٹ بنھاں وچے بنھاں ناڑے بھاروٹا کی ڈھوے میرا بھیرو پیر پیارا چلے منتر پھرے جنتر ویکھاں کالیا بھوت تیری حاضری کا تماشا بنھ مار کلام کجے فلاں شئے دا منہ بجھے۔

(2) عمل بندش: حاضر ماتا تارنی نیل سنگل گاڑنی بیٹھا میں تا دلیر بنڈ کھڑا ھیں تا شیر بنڈ ککھ بنھ' مُکھ بنھ' ھتھیار بنھ' دِل دِل دریا بنھ فلاں چیز بنھ ایسا بنھے جیسا آپ دا نا تارنی بنھے۔

(3) عمل خلاص: حاضر ماتا تارنی نیل سنگل جھاڑنی بیٹھا ھیں تا کھڑا کر کھڑا ھیں تا راہ چھوڑ کُکھ چھوڑ مُکھ چھوڑ ھتھیار چھوڑ دِل دِل دریا چھوڑ فلاں جیز سحر و جادو تروڑ ایسا جادو چھوڑ جیسی آپ نا تارنی چھوڑے۔

(4) عمل بندش: اِندری چھوڑاں بندری چھوڑاں چھوڑا بوند ستارے سُکے گیٹ کا پیٹ چھوڑاں وِچے چھوڑاں ناڑے بھاروٹا کی ڈھوے میرا پیر پیارا چلے منتر پھرے جنتر ویکھاں کالیا بھوت تیری حاضری کا تماشہ چھوڑ مار کلام گجے فلاں شے دا منہ چھٹے۔

قارئین یہ اعمال بندش جو میں نے لکھے ہیں ان میں تاثیر ہے اور میں آپ سے التماس کرتا ہوں کہ ان اعمال بندش کو آپ نے جائز جگہ پر استعمال کرنا ہے یہ اعمال وہ دوست اپنے عمل میں لائیں جو کسی ظالم جابر کے پنجے میں پھنسے ہوئے ہوں باقی جو اعمال خلاص ہیں وہ عام دوست استعمال میں لائیں تاکہ لوگوں کو فائدہ حاصل ہو۔ آپ اس بات کو یاد رکھیں کہ جس عمل سے کسی چیز کو باندھا جاتا ہے اُسی عمل سے اس چیز کو چھوڑا جاتا ہے یا کسی اور عمل خلاص سے اس چیز کو چھوڑا جاتا ہے عمل باندھنے کا بھی وہی طریقہ ہوتا ہے اور عمل چھوڑنے کا بھی وہی طریقہ ہوتا ہے۔ اب میں عمل بندش اور عمل خلاص کے چند فوائد عرض کرتا ہوں تاکہ ضرورت مند حضرات ان اعمال سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

(1) اگر کسی چیز کو باندھنا ہو تو عمل بندش سات بار سات مٹی کے کنکروں پر پڑھ کر جس چیز کو باندھنا ہو اس کو ایک ایک کر کے ماریں انشاء اللہ وہ چیز فوراً بندش میں آ جائے گی۔ اگر اس کو کھولنا ہو تو اس عمل خلاص کو سات بار پڑھ کر سات مٹی کے کنکروں پر دم کر کے اس چیز کو ماریں انشاء اللہ فوراً خلاص ہوگی۔

(2) اگر کسی عورت کے حمل اسقاط ہو جاتے ہوں تو آپ عمل بندش نمبر 2 یعنی حاضر ماتا تارنی نیل سنگل گاڑنی سات بار پڑھ کر نئے تالا پر دم کر کے تالے کو بند کر لیں اور چابی اس عورت کو دیں عورت تالا اور چابی اپنے گھر میں کسی محفوظ جگہ پر رکھ لے جب بچے کی ولادت کا وقت آ جائے تو پھر اس عمل خلاص یعنی نمبر 3 کو سات مرتبہ پڑھ کر اسی تالے پر دم کر کے چابی لگا کر کھولیں انشاء اللہ جلد ہی بچے کی ولادت ہوگی۔ اگر عورت کی ککھ نہ کھولی گئی تو بچہ آپریشن سے ہوگا۔

(3) اگر کسی اونٹنی یا گائے یا بھینس یا بکری بھیڑ ڈنبی یا کوئی مادہ جانور کا حمل اسقاط ہو جاتا ہو تو آپ عمل بندش سات بار پڑھ کر نمبر 2 والا یعنی حاضر ماتا تارنی نیل سنگل گاڑنی پڑھ کر تالے کے اوپر دم کر کے تالے کو بند کر لیں اور چابی تالے سے نکال لیں اور جب بچہ کی پیدائش کا وقت ہو تو اسی تالے کے اوپر سات بار عمل خلاص نمبر 3 والا پڑھ کر دم کر کے تالا کھول لیں انشاء اللہ بچے کی جلدی پیدائش ہوگی۔

(4) اگر کسی عورت یا مرد پر کسی نے جادو کر دیا ہو اور اس کا اثر اس کو تنگ کر رہا ہو تو آپ اس عمل خلاص نمبر 3 والا حاضر ماتا تارنی سات بار پڑھ کر مسحور پر پھونک ماریں انشاء اللہ اسی وقت جادو کا اثر زائل ہو جائیگا۔

(5) اگر کسی نے کسی کا ھتھیار باندھ دیا ہو تو وہ ھتھیار اس کو تنگ کر رہا ہو یا ھتھیار ہاتھ اور پاؤں کو لگ کر زخم کرتا ہو یا خراب رہتا ہو تو آپ اس عمل خلاص نمبر 3 والا سات مرتبہ پڑھ کر اس پر پھونک ماریں انشاء اللہ فوراً ھتھیار خلاص ہو جائے گا۔

(6) اگر کسی نے ٹریکٹر موٹر سائیکل انجن' بھٹہ یا بھٹی' دکان' آٹا پینے والی چکی' ورکشاپ' کاروبار' کبڈی' کرکٹ' فٹ بال' والی بال باندھ دیا ہو تو آپ ان اعمال خلاص میں سے ایک عمل خلاص سات بار پڑھ کر اس پر پھونک ماریں انشاء اللہ فوراً خلاص ہوگا۔

تنویر عصری (ایم اے)۔راولپنڈی

کلید ربانی

نفس مضمون کی طرف توجہ دِلانے سے پہلے میں شائقین جفر کیلئے جنہوں نے دانائے جفر ''حکیم مولوی سید سرفراز حسین نقوی (مرحوم) قدس سرہ کی کتاب ''اعجاز الجفر'' پر محنت کی ہے اور اس میں موجود ''معمہ جفر'' کے حل کیلئے عرق ریزی کی ہے۔ وہ اپنی علمی بصیرت کے ساتھ مجھ سے بالمشافہ رابطہ قائم کریں۔ میں انشاء اللہ وارثان علم محمدؐ وآلِ محمدؐ کی اس امانت علمی کو سمجھانے سے بخل نہ کرونگا''۔ حمد کے لائق رب العالمین' کل انبیاءؑ ومرسلینؑ' صالحینؒ' شہداد اوصیاء اور ختم الرسل محمد مصطفیٰ ﷺ اور وارثانِ علم اہل بیتؑ اطہار پر ہدیہ درود وسلام کے بعد انتظار حسین زنجانی دام ظلہ العالی کے شکریے کے بعد قارئین آئینہ قسمت سے مخاطب ہونے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اُمید رکھتا ہوں کہ قرآن کریم کی نصیحت کے تحت اگر انہوں نے مندرجات مضمون پر اپنی علمی کاوشوں کو صرف کیا تو انشاء اللہ باب العلمؑ کے تصدق سے اسرارِ حق ان پر کھل جائیں گے۔

شمسی سال 2005 کے عدد صغیر 7 قمری سال 1426 کے مفرد عدد 4 بنتے ہیں۔ دونوں آغاز سال سے ہی سالانہ جنتریوں اور رسائل کا موضوع سخن رہے ہیں۔ ان کو نقل یا دہرانے کے بجائے ایک نئے گوشے کی طرف توجہ مبذول کرانے کی کوشش کر رہا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے عدد 7 کو خصوصی اہمیت وفضیلت عطا کی ہے۔ اسی اعتبار سے قرآن کریم کی ابتداء بھی سبعہ مثانی سے کی۔ یعنی ''سورۃ الحمد'' جس کی آیات ''7'' اس عدد کو بقیہ اعداد پر خصوصی شرف حاصل ہے۔ کیونکہ یہ عدد ''7'' اپنی فردیت (فرد علم رَمل میں نقطے کو کہتے ہیں) اور زوجیت (جو کہ دو فردوں کو ملانے سے حاصل ہوتا ہے زوج کہلاتا ہے) میں کمال رکھتا ہے۔ (i) اس میں ایک فرد اور تین زوج ہیں (ii) فرد اول 3 اور ثانی 2 زوج (4) ہیں۔ (iii) ایک زوج اور 5 فرد بنتے ہیں۔ ان کو اگر کشید کیا جائے تو اعداد میں 2-3-4-5 ظاہر ہوتے ہیں جن کا مجموعہ 14 اور جن کا نصف ''7'' ہی بنتا ہے۔ نیز اگر ''7'' کے مفرد اعداد ''7،5،3،1'' اور زوج یعنی مرکب ''2-4-6'' کو یکجا کریں تو قمری حروف ابجد کے 28 حروف کی بنیاد کی طرف اشارہ ہے۔ مزید عناصر اربعہ میں ہر ایک عنصر کے حصے میں ''7'' حروف کی نسبت ہے۔ یہ انفرادیت اعداد 1 تا 9 میں کسی اور کو حاصل نہیں۔ اور شائد یہی وجہ ہے کہ ''علم الجفر'' کے مستحصلہ میں حکمائے سلف نے ''7'' کی طرح کو انتہائی اہمیت دی ہے اور اگر عبادت وریاضت کے ساتھ اس مستحصلہ سے کام لیا جائے تو جواب کی درستگی کی شرح بہت اونچی نکلتی ہے۔ اس لحاظ سے 2005ء میں روحانی القائی۔ زکوٰۃ کی رو کی نیت سے نیز عام قارئین کیلئے دعاؤں کی قبولیت کیلئے ''سورۃ الحمد'' منفرد فیوض کی حامل ہو سکتی ہے۔ یعنی نماز پنجگانہ میں ہر نماز کے ساتھ 7 مرتبہ یا عشاء کی نماز میں 70 مرتبہ یا شب جمعہ عروج قمری میں 700 مرتبہ اول وآخر 11 مرتبہ درود واستغفار کے ساتھ دعاؤں کی قبولیت اور روحانیت کی تسخیر کا سبب بن سکتا ہے۔

اب قلب آیت الکرسی سورۃ البقرہ (2) رکوع 34/7 آیت "هو العلی العظیمo" کی طرف توجہ مبذول کرتے ہوئے یہ بتاتا چلوں کہ قرآن کریم میں سورۃ البقرہ پ ۳' رکوع ۲ آیت ۲۵۵ وسورۃ الشوریٰ پ ۲۵' رکوع ۱' آیت ۴ میں بالکل یکساں حروف کی جامعیت اور معنیٰ کے اعتبار سے 2 مرتبہ تکرار ہے۔ عجیب مقام فکر کہ سورۃ البقرہ کا رکوع (۳۴) مفرد ۷ بنتا ہے۔ یہ سورۃ دوسری ہے۔ پارہ کا رکوع ۲ اور آیت ۲۵۵ (۱۲) مفرد عدد ۳+رکوع ۲+سورۃ ۲ (۷) اس طرح الشوریٰ قرآن کریم کی ۴۲ سورۃ (۶) اور پہلا رکوع (۶+۱)=۷ اور اس کا وجود پارہ ۲۵ (۷) میں بھی تکرار ملتی ہے۔ اس کی آیت ۴ ہے۔ اگر اس کو البقرہ کی ایت ۲۵۵ (۳+۴)=۷ ہی ظاہر ہوتا ہے۔

اب یہ وضاحت ضروری ہے کہ ''علی العظیم'' میں ''زبر و بنیات'' کے اصول سے دونوں حروف کے ''زبر'' یعنی حروف ''ع'' بھی مشترک ہیں اور ان کے اعداد بھی ''۷۰'' بھی ایک ہی ہیں۔ نیز حروف کی تعداد (۳+۴) = ۷ بنتی ہے۔ عناصر اربعہ کی تقسیم کے لحاظ سے (خاکی حروف ۳ + آبی ایک = ۴) (بادی حروف ۲ + آتشی ایک = ۳) ہیں سیاروں کے حروف کی نسبت سے (۳ حروف شمس' ۳ مریخ' ایک قمر سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ تینوں سیارے درجہ اول کی مؤدت کا دم بھرتے ہیں۔ کسی مقام پر ذرہ بھر نقص ظاہر نہیں۔ اس منزل پر اس کی اہمیت کیلئے ایک اور نازل مقام پر ''علی العظیم'' کے حروف کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ مقام حیرت ''لاحول'' کی منزل ہے یعنی (لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم) یعنی زیر بحث ''جملے'' اور ''ان کے حروف'' کی اعدادی قوت ۱۱۳۰ (۵) بنتی ہے۔ جس کی نسبت مقام ''محمود'' اور ''مصطفیٰ'' ہستیوں سے ہے۔ جہاں شیطان کی رسائی ناممکن ہے اور قرآن کریم نے انہی ہستیوں کو وارثان علم سے آواز دی ہے۔ اگر اسم اعظم کی بحث اور انکی تعداد جن پر علم الدنی رکھنے والوں کا ملکہ ہے ان کی تحقیق کا اجماع و اتفاق ہے وہ گیارہ (۱۱) ہیں۔ نسبت میں اختلاف ممکن ہے۔ ان گیارہ میں ان دونوں حروف کو شامل نہ کرنا گناہ کبیرہ کے مترادف ہوسکتا ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب) ان کو شامل کر کے ترتیب کچھ یوں بن سکتی ہے۔

''رب' اللہ' احد' صمد' حی' قیوم' رحمن' رحیم' ودود' علی' عظیم'' بس بندہ ناچیز کہاں اس قابل کہ ان رموز کو ظاہر کر سکے۔

ہر بات بہ انداز ولی کہتا ہوں راز ابدی و ازلی کہتا ہوں
کھل جاتے ہیں اسرار وحقائق سارے جب وجد کے عالم میں علی کہتا ہوں

آخر کلام ''کلید ربانی'' کے ان دونوں حروف یعنی ''علی العظیم'' کے استعمال کی طرف فکر کو مبذول کرواتا ہوں۔ روحانی عمائدین ان دونوں حروف کی الواح و نقش کو دبیر فلک عطارد کے شرف' اوج' تثلیث' تسدیس وغیرہ میں تیار کرتے ہیں۔ لیکن اکثر نے اس کو تسلسل سے تیار کرنا روایت بنا رکھا ہے۔ اور نقل در نقل کے مسلسل عمل کے سبب اس کا یہ پہلو کہ اس کو ''نقش مسبع'' کی چال ذوجسدین جو کہ عطارد کے گھروں کی خاصیت بھی ہے اور خاکی حروف کی اکثریت بھی ہے سے پر کر کے اس کی افادیت و انفرادیت کے ساتھ اس کے (خانوں کی چال سے) روحانی قوت میں بھی مزید اضافہ ممکن ہے۔ کسی نے محنت کرنے کی زحمت گوارا نہ کی۔

تیاری لوح ربانی: (i) چاندی یا چاندی تانبے کا مکس ایک پترا اتنا بڑا بنوا لیں جس پر 49 خانے نیز طلسم اور خاتم با آسانی آسکے۔ (طلسم و خاتم پترے کی دوسری جانب بھی کندہ کئے جاسکتے ہیں)۔ (ii) پترے پر قبل از وقت 49 خانے یعنی (7x7) بنالیں نیز چاروں جانب خالی جگہ کا خیال رکھیں تاکہ تیاری کے وقت پریشانی نہ ہو۔ (iii) کیونکہ یہ دونوں اسم الفاظ قرآنی کا حصہ ہیں اس لئے چاروں کونوں کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ جبکہ دائیں سے بائیں پڑی لائنیں ''کھیعص و بالحق. انزلنا . وبالحق. نزل اور حمعسق'' سے پر کریں۔ جبکہ اوپر سے نیچے والی کھڑی لائن ''قو. لہ. الحق. ولہ. ال. ملک'' سے تیار کریں۔ جیسے نیچے ظاہر کیا گیا ہے۔ (iv) رجال الغیب کا خیال رکھیں سامنے نہ ہوں۔ (v) بخور میں دِن کا جو دِن عمل کا بنا ہوا اس کے ساتھ شمس۔ مریخ۔ قمر۔ عطارد (کے مرکب یا اُن میں سے جو میسر ہو جلاتے رہیں) لوح یا نقش کی تیاری کے بعد دھونی دیں۔ (vi) لوح یا نقش کے اوپر طلسم اور دائیں جانب خضرؑ اور بائیں جانب ابراہیمؑ کے اسماء مبارک لکھنے ہیں جبکہ دائیں جانب اسم الٰہی سے ''کبیر. معید. حلیم. غنی اور رؤف'' تحریر کریں جبکہ بائیں جانب ''محمدؐ. علیؑ. فاطمہؑ. حسنؑ. حسینؑ'' لکھ دیں۔ (نوٹ: اوپر کی جانب دونوں انبیاء کے مفرد عدد 7 ہیں جبکہ دائیں جانب اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہر ایک اسم کے مفرد عدد 7 ہیں۔ بائیں جانب پنجتن پاکؑ کے کل اعداد کے مجموعہ کا مفرد 7 ہے۔ جبکہ دائیں جانب یا بائیں جانب کے 5 اسماء کو اوپر کے دونوں کے ساتھ جمع کریں تو 7 حاصل ہوتا ہے۔ (vii) نقش یا لوح کی تیاری کے بعد درمیان میں خاتم عطارد اور دائیں جانب طالب کا نام معہ والدہ اور خاتم کے بائیں جانب کشادگی و فتوحات کلی امور زندگی العجل العجل العجل الساعت الساعت الساعت تحریر کریں۔ (viii) یہ لوح یا نقش شرف و اوج عطارد کے علاوہ شرف و اوج شمس۔ نوروز۔ مریخ جبکہ شرف قمر یا اوج چاند کی 7 تاریخ آئے اور نحوست سے پاک ہو۔ یا اُن ستاروں کی تثلیث' تسدیس جبکہ خصوصاً شروع کے درجات میں ہوں مگر یہ نظرات ہبوط' وبال' رجعت سے پاک ہوں۔ ان کے علاوہ ماہ قمری میں رجب کے مہینے میں۔ ساتویں تاریخ کو ساتویں گھنٹے (کوئی دِن یا ساعت ہو مگر قمر سعد منزل میں ہو تیاری کی جاسکتی ہے۔ (ix) یہ تمام کام پہلے سے مکمل و تیار کر کے رکھ لیں اور مخصوص وقت پر کونوں پر جو اعداد دیئے گئے ہیں ان کی راہنمائی میں ترتیب وار لوح یا نقش کو پر

کریں(کونے کے اعداد نہیں لکھنے یہ صرف چال کے لئے ظاہر کئے گئے ہیں۔)(x) یہ لوح یا نقش تمام افراد کیلئے بالعموم جن کے نام کے اعداد کا کسی طرح بھی مفرد 7 بنے یا سرنامہ نام کے اعداد 7 بنتے ہیں یا نام کی ابتداء میں ''ز۔ذ۔ع'' بنتے ہیں کیلئے بالخصوص تمام مقاصد کیلئے فتحنامہ غیبی کی حیثیت رکھتی ہے۔(xi) چاندی کی لوح کو سونے کا پانی چڑھوالیں اور کاغذی نقش کو سنہری کاغذ پر تیار کریں اور زعفران وعرق گلاب سے تیار کریں۔

استعمال: (i) تیاری کے بعد 7 عدد لڈو دیں۔ بالوشاہی۔ رسگلوں میں سے کسی ایک پر نیاز معصومینؑ دیکر بچوں میں تقسیم کر دیں (ii) 2 رکعت نماز حاجت کی نیت سے ادا کر کے اس کا ثواب کل فرشتوں' انبیاءؑ۔ محمدؐ وآلِ محمدؐ کی ارواح کو ہدیہ کر کے اپنے مقاصد کیلئے خصوصی دعا کریں۔ (iii) اس لوح یا نقش کو سبز کپڑے میں لپیٹ کر مع خوشبوؤں کی روئی کے پرس' بریف کیس' سونے چاندی کے زیورات یا پرائز بانڈز میں رکھیں۔ (iv) کم سے کم 40 دن تک نماز عشاء کے بعد 1130 مرتبہ یا ہمیشہ 113 مرتبہ ''یا علی یا عظیم'' کے ورد کو عادت بنالیں۔ (v) استعمال میں لانے سے پہلے حسب توفیق 7 چھٹانک۔ 7 پاؤ۔ 7 کلو وزن میں گیہوں' چنے کی دال' چاول' چینی' ارہر کی دال' ثابت مونگ سے کسی ایک چیز کا صدقہ لازمی کسی حقیقی مستحق کو دیں۔ چال نقش یہ ہے:

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۱۲	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

نقش یہ ہے:

ابراهیمؑ — ۷۸۶ سعجلو — خضرؑ

عجلوا عجلوا عجلوا

ع	ی	ل	ع	م	ی	ظ
ظ	ع	ی	ل	ع	م	ی
ی	ظ	ع	ی	ل	ع	م
ل	ی	ظ	ع	ی	ل	ع
ع	م	ی	ظ	ع	ی	ل
ل	ع	م	ی	ظ	ع	ی
ی	ل	ع	م	ی	ظ	ع

ص محمد — ق علیؑ — اہ فاطمة — ق حسنؑ — ل حسینؑ — ق — ن

کہیعص — نعیذ و بالحـ — حلیمہ — لحی و بالحـ — رؤف — حمعسق — رحـ

طالب کا نام معه والده — کشادگی و فتوحات کلی امور زندگی العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة

شاہد الیاس سلیمی

حروف صوامت

علم جفر میں حروف کی سائنس نہایت دقیق' دلچسپ اور حیرت انگیز ہے۔ جو حیران کن اثرات کی حامل ہے۔ جوں جوں اس کی گتھیاں سلجھائیں حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹتے ہیں۔ اکثر اوقات انسانی عقل چکرا کر رہ جاتی ہے۔ اس علم کی بنیاد ابجد کے اٹھائیس حروف پر ہے۔ یہی اٹھائیس حروف یا کم وبیش حروف تمام دُنیا کی زبانیں اور علوم ہیں۔ کوئی زبان حروف سے باہر نہیں۔ یہ تقسیم ایک الگ ہے کہ کس زبان میں کتنے حروف استعمال ہوتے ہیں۔ حضرت سید غوث محمد شاہ گوالیاریؒ نے انہیں اٹھائیس اسماء الٰہی بیان فرمایا ہے۔ ہر حرف کا ایک روحانی مؤکل ہے جو اسم الٰہی کے ذکر میں مشغول ہے۔ علمائے جفر نے حروف کی بے شمار طریق پر تقسیم کی ہے۔ ان میں ہر تقسیم مخصوص اثرات کی حامل ہے۔ ان میں حروف نورانی' ظلمانی' اجہز ط۔ بدوح۔ صوامت۔ شفا۔ روسا۔ زبر بنیات۔ ملفوظی۔ مکتوبی۔ ناطقہ۔ مسروری بہت مشہور ہیں۔ یہ وہ مشہور اقسام حروف ہیں جن کو عملیات میں ہم استعمال کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ اور جو اقسام ہیں وہ جفر کے حصہ اخبار میں کام آتی ہیں۔ بعض عملیات میں بھی کام دیتی ہیں۔ لیکن عملیات میں حرف حل مقصد ہوتا ہے۔ ذاتی قوت شمار نہیں کی جاتی۔ مثلاً تواخیہ۔ غیر تواخیہ۔ عناصر کی تقسیم۔ مداخل۔ جلالی و جمالی۔ مشترک وغیرہ وغیرہ اس کے علاوہ اور بھی لاتعداد قواعد ہیں حروف کی قوتوں کو بڑھانے کے طریق کم کرنے کے قواعد' ترقی دینے اور گرانے کے طریق بھی بے حد موثر ہیں' یہ حروف کی تقسیم کے طریق ہیں۔ ابجد کی اقسام نہیں۔ تاہم یہ وہ مؤثر طریق اور قواعد ہیں جن پر بھروسہ کر کے جفار حضرات نام پیدا کرتے تھے۔ علاوہ ازیں چودہ حروف شفع اور چودہ وتر بھی ہیں۔ ان چودہ کی تقسیم کے منفی اور مثبت علیحدہ علیحدہ ٹھوس اثرات ہیں۔ کسی شخص کے نام میں کس قدر نورانی حروف ہیں اور کس قدر ظلمانی' کس قدر علوی ہیں اور کس قدر سفلی۔ یہی اس نام کا راز ہے۔ تمام انسانوں میں اسی میں اس کا نصیب ہوتا ہے۔ حروف صوامت جنہیں عرف عام میں بے نقطہ حروف بھی کہا جاتا ہے۔ صامت کے معنی سکوت' چپ گپ کے ہیں۔ اس کی جمع صوامت ہے۔ ابجد کے وہ تیرہ حروف (**ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ**) جو بغیر نقطہ کے ہیں انہیں حروف صوامت کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ انسانی ضروریات کے چوتھائی کام ان حروف سے کئے جاسکتے ہیں۔ باندھنا اور روکنا صرف انہی سے ممکن ہے۔ اوپر جس ترتیب سے ہم نے انہیں تحریر کیا ہے یہی ترتیب اعمال وطلسمات ہیں اساتذہ عظام میں بیان کی ہے۔ یاد رہے یہ تقسیم ابجد شمسی سے مقرر کی ہوئی ہے جبکہ اعداد قمری لئے جاتے ہیں کیونکہ شمس سریع الاثر ہے۔ نیز اس کی تاثیر ایک منٹ سے لیکر چوبیس گھنٹہ کے اندر اندر ظاہر ہوتی ہے۔ قدیم اساتذہ کرام نے اسی سے کام لیا ہے۔ اس کا پہلا حرف (الف) تمام حروف میں سب سے پہلا حرف ہے جو نورانی ہے اور یہی پہلا عدد بھی ہے۔ اس کا قیام اسم قیوم کے اسرار میں ہے یہ اتوار کے دن سے متعلق ہے۔ ستارہ مرّیخ اور منازل قمر میں پہلی منزل شرطین اس کی منزل ہے۔ علوی مؤکل اسرائیل اور احمر سفلی ہے۔ بخور قلفل اور شونیز ہے۔

زکات کا مفہوم: عملیات اور روحانیات کی بنیاد ارتکاز ذہنی' قوت ارادی اور یقین کے اوپر ہے۔ جب کوئی شخص کسی ایک بات کو یا کسی ایک عمل کو بار بار پڑھتا ہے یا تکرار کرتا ہے تو اس کا ذہن اس کام کے متعلق یقین کا ایک پیٹرن بن جاتا ہے۔ عمل کی تکرار سے اپنے دماغ کو بار بار حرکت دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پالیتے ہیں۔ اس مشق کے ذریعے ان کی مہارت جتنی بڑھتی ہے اسی قدر ان کی قوت ارادی کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے آدمی از روئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت خود بخود روحانیت کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔ شروع عمر میں ان چیزوں کو سمجھے بغیر بار بار استعمال کرتے ہیں۔ انہیں پہلے سے یہ علم نہیں ہوتا کہ ہمارے اندر یہ افتادِ طبع موجود ہے بلکہ وہ اس قوت کو محض تفریحاً استعمال کرتے ہیں جب کامیابی ہونے لگتی ہے آہستہ آہستہ ان پر یہ راز آشکار ہو جاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جا سکتا ہے جب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اسے دہراتے ہیں تو نتائج حسب دلخواہ پیدا ہوتے ہیں وہ خود کو

عامل سمجھنے لگتے ہیں لوگ بھی انہیں عامل کے نام سے پکارتے ہیں۔

عامل: ہر عامل کو بالطبع اس بات پر یقین ہوتا ہے کہ میں جسے یہ قوت یا عمل بخش دونگا یا اجازت دونگا وہ بھی میری طرح عامل ہو جائیگا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی عامل نے کسی کو اپنا عمل بخش دیا۔ اب جسے بخشا ہے اس کی طبیعت بھی وہی بن جاتی ہے جو عامل کی ہے ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کر جانا بھی آدمی کا نفسیاتی خاصہ ہے۔ اصل اصول و ضوابط کے تحت ادا شدہ عمل کے عامل تو بہت ہی شاذ و نادر ہوتے ہیں البتہ بخشے ہوئے عامل اکثر ملتے ہیں۔

اجازت عمل : ہر علم جو آدمی نہیں جانتا اُس کو سیکھنے کے لئے کسی اُستاد کی راہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے اور طالب علم اُستاد کی راہنمائی حاصل ہونے کے بعد وقت کے ضیاع اور لاعلمی کی بنا پر نقصانات سے محفوظ ہو جاتا ہے اسی لئے روحانی لوگ کسی عمل کو کرنے سے پہلے اجازت کو اہمیت دیتے ہیں۔

طریق زکات : ان حروف کی زکات کے متعدد طریق ہیں ہم نے عملیات حروف صوامت حصہ اول میں دس قواعد کو بالتفصیل بیان کیا ہے۔

(1) سادہ اور آسان طریق یہ ہے کہ آپ سورج یا چاند گرہن میں جو ہمارے ملک میں نظر آئے اس میں باوضو الگ کمرہ جو پاک وصاف خوشبویات سے معطر ہو' رجال الغیب کا خیال رکھتے ہوئے سفید کاغذ پر سیاہ یا نیلی پنسل فونٹین پن کے ساتھ ان حروف کو ۵۴۳ بار بالکل خاموش رہ کر تحریر کریں۔ اب روزانہ بطور مداومت انہیں تیرہ بار سفید کاغذ پر لکھ کر اس لکھے ہوئے کاغذ کو پاک وصاف جگہ زمین میں دفن کریں۔ یاد رہے زکات کے اوقات میں تحریر کردہ کاغذات کو بھی پاک وصاف جگہ دفن کریں گے۔ مداومت کیلئے بہتر ہوگا آپ ایک چھوٹی سی سفید کاغذ کی کاپی تیار کرلیں روزانہ اس پر لکھیں جب یہ مکمل ہو جائے تو اسے دفن کر کے دوسری تیار کرلیا کریں۔ اب آپ صاحب زکات ہو گئے۔ پھر ہر سال کسی گرہن میں زکات کی تجدید کر کے پہلے کی طرح روزانہ بلا ناغہ لکھیں ایسا تین سال تک کرنا ہوگا۔ اب کسی گرہن میں تجدید زکات کی ضرورت نہیں البتہ روزانہ لکھنے کی پابندی ہے۔

(2) اگر کوئی شخص زکات کا وہ طریق اپنانا چاہے جس سے نہ تو روزانہ لکھنا پڑے اور نہ ہی دوبارہ کسی گرہن میں زکات کی تجدید ہو تو پھر کسی ایسے سورج گرہن میں' زکات ادا کرنے کی کوشش کریں جو مکمل سورج گرہن بھی ہو اور اس ملک میں بھی نظر آئے جہاں آپ رہتے ہیں تو الگ پاک ومعطر کمرہ میں باوضو۔ کالی یا نیلی پنسل یا قلم سے ان حروف صوامت کو مکمل خاموشی کے ساتھ سفید کاغذ پر ۳۴۶۵ بار لکھیں۔ زکات کے بعد ان تمام کاغذات کو اکٹھا کر کے تہہ کریں اب کسی پاک وصاف جگہ پر دفن کریں۔ آپ صاحب زکات ہو گئے۔ میرے نزدیک کسی بھی زکات خواہ اسم ہو یا آیت۔ حروف ہوں یا کوئی اور عمل۔ زکات ادا کرنے کے بعد آپ کے کاموں کی کامیابی کا تناسب نوے فیصد ہے تو آپ عامل کہلانے کے مستحق ہیں ورنہ آپ عامل نہیں صرف صاحب زکات ہی ہیں۔ اس قاعدہ کے مطابق زکات ادا کرنے کے بعد آپ جب ان حروفوں سے کوئی کام لینا پسند کریں گے تو جو عمل یا نقش وضع کریں گے وہ لازم ہے کہ آپ ابجد شمسی سے تیار کریں۔ اس میں ذرا سی غلطی بھی آپ کو خوفناک رجعت کا شکار کر دے گی۔ زکات کا طریق زکات کبیر کہلاتا ہے۔ اس زکات کے بعد آپ کسی دوسرے شخص کو بھی ان حروف سے کام لینے کی اجازت دے سکتے ہیں۔

بعض حقائق کو چھپانا بھی کفران نعمت ہے۔ خیال رہے ان حروف سے استخراج کردہ عمل کی تاثیر پانچ منٹ سے لیکر چوبیس گھنٹہ کے اندر اندر ظاہر ہوتی ہے۔ اتنا عرصہ گزرنے کے بعد بھی اگر اثر نہ ہو تو آپ یہ سمجھ لیں کہ عمل استخراج کرنے میں آپ نے کہیں غلطی کھائی ہے۔ عمل کو دوبارہ دیکھیں' بہتر ہوگا اس کام کیلئے ایک ڈائری رکھیں جس میں قائم کردہ سطور کے بعد جو عمل تیار کیا گیا ہو اس کو بالتفصیل درج کرلیا کریں تاکہ آپ کو اپنے عمل کی قوت اور کارکردگی کا اندازہ ہو سکے۔ غیر ضروری اور غیر شرعی امور کے لئے ان سے کام نہ لیں اور نہ ہی بات بات پر لوگوں کی زبان بندی' کاروبار کی بندش یا انہیں سزا دیں۔ ہاں جب معاملہ سر سے گزر جائے تب بے شک ان سے اپنے بچاؤ کا انتظام کریں۔ یہ تو وہ عام باتیں ہیں جو ان حروف کے عامل بننے کیلئے ذہن نشین ہونا چاہئے۔ خیال رہے یہ حروف بہت جلد عامل کو اپنی رجعت کی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔ ان حروف کی زکات اور اعمال کا فلکیاتی جرائد میں سب سے پہلے حضرت کاش البرنی مرحوم ومغفور نے کیا تھا پھر ان کی تقلید میں ملک بھر میں ان حروف کی زکات کے کئی حضرات داعی ہوئے یوں سمجھ لیں کہ:

لوگ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

کے مصداق اب اللہ کے فضل وکرم سے ملک عزیز پاکستان میں ہی نہیں کینیڈا۔ امریکہ۔ برطانیہ۔ اسٹریلیا۔ متحدہ عرب امارات۔ جرمنی۔ فرانس۔ ترکی اور ایران میں بہت سے حضرات ایسے ہیں جنہوں نے اِن حروف کی زکات ادا کر رکھی ہے۔ میری اس بات کی وہ سب شہادت دیں گے کہ واقعی ان حروف سے حیرت انگیز طور پر نتائج حسب منشاء برآمد ہوتے ہیں۔ مجھے یہ تحریر کرتے وقت ایک اہم بات کہنا ہے

کہ کاش البرنی مرحوم نے بھی ان کی رجعت سے تحفظ کے سلسلہ میں کوئی ایسا طریق یا عمل بیان نہیں فرمایا۔ گزشتہ دنوں ملک کے دو فلکی جرائد ''ماہنامہ آئینہ قسمت۔ لاہور'' اور ''ماہنامہ راہنمائے عملیات۔ لاہور'' میں ایک دو ساتھیوں نے حروف صوامت اور رجعت کے موضوع کو اپنے طور پر تفصیل سے بیان کرنے کی کوشش کی۔ اس مرتبہ میں سادہ اور بہت آسان سا طریق ان حروف سے تحفظ کا درج کرتا ہوں جو یہ ہے کہ آپ روزانہ کسی وقت بھی باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک اور 125 بار ''یا واحد یا احد'' پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان حروف اور ان سے استخراج کردہ کسی بھی عمل کی رجعت سے محفوظ رہیں گے۔ اس کا دوسرا طریق یہ ہے کہ روزانہ باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور تیرہ بار سورۃ اخلاص پڑھ لیا کریں۔ اس کے علاوہ بھی متعدد طریق ہیں مگر میں انہیں آسان سمجھتا ہوں جو با آسانی ہر شخص کر سکتا ہے۔ آج کی نشست میں ان حروف سے چند استخراج کردہ الواح تحریر کر رہا ہوں ان کی عزیمت اور باقی امور پر ہم کسی اور وقت پر بالتفصیل بحث کریں گے۔

حرف الف:

طاطائیل — ل — م — روایئیل

ص	ا	ع
ط		د
ح	ک	ر

رفتمائیل — و — ھ — دوریائیل

حرف دال:

رفتمائیل — و — ھ — دوریائیل

ع	د	ل
ک	ط	س
ر	م	ص

رفتمائیل — ا — ح — دوریائیل

حرف ح:

روایئیل — م — و — رفتمائیل

ط	ح	ک
ع	ص	ر
د	ل	س

دوریائیل — ھ — ا — اسرائیل

حرف الف:

دوریائیل — ھ — ا — اسرائیل

ک	ر	م
ل	ع	ص
س	و	ط

رفتمائیل — ح — د — دوریائیل

نقوش اسمائے اصحاب کہف

علامہ طالب حسین کرمانی۔ چک مغل

قارئین میں چہار نقوش اسمائے اصحاب کہف لیکر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں تا کہ میرے عزیز دوست اس سے فائدہ اٹھائیں۔ محترم قارئین سورۃ الکھف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس سورۃ کہف کا شانِ نزول یہ ہے کہ نجران کے نصرانیوں نے حضرت محمد ﷺ کو کہا تھا تین سو برس تو درست ہیں اور نو کی زیادتی کیسی ہے؟ اس کا ہمیں علم نہیں اس کے متعلق قرآن کہتا ہے کہ:

وبثوا فی کھفھم ثلث مائة سنین و ازدادو ا تسعاo (پارہ: ۱۵...... الکھف آیت ۲۵)

ترجمہ: اور وہ اپنے غار میں تین سو سال ٹھہرے نو اوپر۔

اصحاب کہف کے متعلق کچھ میں عرض کرتا ہوں تا کہ آپ کو ان کے متعلق پتہ چل جائے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد اہل انجیل کی حالت ابتر ہوگئی وہ بت پرستی میں مبتلا ہوئے اور دوسروں کو بت پرستی پر مجبور کرنے لگے۔ ان میں دقیانوس بادشاہ بڑا جابر تھا جو بت پرستی پر راضی نہ ہوتا اس کو قتل کر ڈالتا۔ اصحاب کہف شہر افسوس کے شرفاء و معززین میں سے ایماندار لوگ تھے۔ دقیانوس کے جبر و ظلم سے اپنا ایمان بچانے کے لئے بھاگے اور قریب کے پہاڑ میں ایک غار کے اندر پناہ گزین ہوئے۔ قرآن میں ہے:

ام حسبت ان اصحاب الکھف والرقیم کانوا من اٰیتنا عجباo (پارہ ۱۵...... الکھف آیت ۹)

ترجمہ: کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کوہ اور جنگل کے کنارے والے ہمارے ایک عجیب نشانی تھے۔

حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رقیم اس وادی کا نام ہے جس میں اصحاب کہف ہیں۔ یہ کتنے ہیں قرآن فرماتا ہے:

سیقولون ثلثة رابعھم کلبھم ویقولون خمسة سادسھم کلبھم رجما بالغیب و یقولون سبعة و ثامنھم کلبھم قل ربی اعلم بعدتھم مایعلمھم الاقلیلo

ترجمہ: اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا۔ بے دیکھے الا ؤ تکا تیر تکابات اور کچھ کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں جانتے مگر تھوڑے۔

قال ابن عباسؓ عنه انا من القلیل وذکرھم سبعة تفسیر جلالین (پ۱۵...... سورۃ الکھف صفحہ ۲۴۳)

ترجمہ: حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ میں انہیں قلیل میں سے ہوں جن کا آیت میں استثناء فرمایا سات اصحاب کہف کے متعلق قوی ترین قول یہ ہے کہ وہ سات حضرات تھے اگر چہ ان کے ناموں میں کس قدر اختلاف ہے لیکن حضرت ابن عباسؓ کی روایت پر جو خازن میں ہے ان کے نام یہ ہیں:

مکسلمینا۔ یملیخا۔ مرطونس۔ بینونس۔ ساربنونس۔ ذولوانس۔ کشفیط۔ طنونس اوران کے کتے کا نام **قطمیر** ہے۔

اسمائے اصحاب کہف کے متعلق حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

عن علیؑ انھم سبعة نفرا سماؤھم یملیخا و مکسلمینا و مشلینا و مرنوش و وبرنوش و شاذنوش والسابع کفشطیطوش او کفیططیوش وھو الراعی و القھم و قال الکاشفی الاصح انه مرطوشo

(جلالین عربی برحاشیہ صفحہ ۲۴۳)

ابن کثیر اُردو کی تفسیر جلد ۳ صفحہ ۲۴۸ میں ہے بعض تو بہت کم عمر تھے عنفوانِ شباب میں تھے یہ لوگ دن رات اللہ کی عبادت میں مشغول رہتے تھے۔ روتے رہتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے رہتے تھے۔ مروی ہے کہ یہ نو تھے ان میں جو سب سے بڑے تھے ان کا نام مکسلمینا تھا۔ اسی نے بادشاہ سے باتیں کیں تھیں اور اُسے خدائے واحد کی عبادت کی دعوت دی تھی۔ باقی کے نام یہ ہیں:

مخشلمین۔ تملیخ۔ مرطوالس۔ کشطولس۔

ہیرونس. ولیموس. بطونس اور قاہوس

شعیب جبائی کہتے ہیں ان کے کتے کا نام حمران تھا لیکن ان ناموں کی صحت میں نظر ہے۔ (واللہ اعلم)

میں عرض کر رہا تھا کہ جب یہ اصحاب کہف غار میں داخل ہوئے وہاں سو گئے تین صدیاں نو برس سوتے رہے۔ بادشاہ کو جستجو سے معلوم ہوا کہ وہ غار کے اندر ہیں تو اس نے حکم دیا کہ غار کو ایک سنگین دیوار کھینچ کر بند کر دیا جائے تاکہ وہ اس میں مر کر رہ جائیں اور وہ ان کی قبر ہو جائے یہی اُن کی سزا ہے۔ تفسیر ابن کثیر اُردو جلد تین صفحہ ۲۴۰ میں ہے کہ کہف کہتے ہیں پہاڑی غار کو وہیں یہ نوجوان چھپ گئے تھے رقیم یا تو ایلہ کے پاس کی وادی کا نام ہے یا ان کی اس جگہ کی عمارت کا نام ہے۔ یا اس پہاڑ کا نام ہے۔ اس پہاڑ کا نام نجلوس میں بھی آیا ہے غار کا نام حیزوم کہا گیا ہے۔ عمال حکومت میں سے یہ کام جس کے سپرد کیا گیا وہ نیک آدمی تھا اس نے ان اصحاب کے نام تعداد پورا واقعہ رانگ کی تختی پر کندہ کرا کر تانبے کے صندوق میں دیوار کی بنیاد کے اندر محفوظ کر دیا یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اس طرح ایک تختی شاہی خزانہ میں بھی محفوظ کرا دی گئی کچھ عرصہ بعد دقیانوس ہلاک ہوا۔ زمانے گزرے، سلطنتیں بدلیں تا آنکہ ایک نیک بادشاہ فرماں روا ہوا اس کا نام بیدروس تھا جس نے اڑسٹھ سال حکومت کی۔ پھر ملک میں فرقہ بندی پیدا ہوئی اور بعض لوگ مرنے کے بعد اُٹھنے اور قیامت آنے کے منکر ہو گئے۔ بادشاہ ایک تنہا مکان میں بند ہو گیا اور اس نے گریہ زاری سے بارگاہ الٰہی میں دعا کی یارب کوئی ایسی نشانی ظاہر فرما جس سے خلق کو مردوں کے اُٹھنے اور قیامت آنے کا یقین حاصل ہو۔ اسی زمانہ میں ایک آدمی نے اپنی بکریوں کے لئے آرام کی جگہ حاصل کرنے کے واسطے اسی غار کو تجویز کیا اور دیوار گرا دی دیوار گرنے کے بعد کچھ ایسی ہیبت طاری ہوئی کہ گرانے والے بھاگ گئے۔ اصحاب کہف بحکم الٰہی فرحاں و شاداں اُٹھے چہرے شگفتہ، طبیعتیں خوش زندگی کی تروتازگی موجود ایک نے دوسرے کو سلام کیا نماز کیلئے کھڑے ہو گئے اس وقت نماز ان پر صبح اور عصر کی فرض تھی۔ نماز سے فارغ ہو کر یملیخا سے کہا کہ آپ جائیے اور بازار سے کچھ کھانے کو بھی لائیے اور یہ بھی خبر لائیے کہ دقیانوس کا ہم لوگوں کی نسبت کیا ارادہ ہے۔ وہ بازار گئے اور شہر پناہ کے دروازے پر اسلامی علامت دیکھی نئے نئے لوگ پائے انہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نام کی قسمیں کھاتے سنا۔ تعجب ہوا یہ کیا معاملہ ہے کل تو کوئی شخص اپنا ایمان نہیں ظاہر کر سکتا تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام لینے سے قتل کر دیا جاتا تھا۔ آج اسلامی علامتیں شہر پناہ پر ظاہر ہیں۔ لوگ بے خوف وخطر حضرت کے نام کی قسمیں کھاتے ہیں۔ پھر آپ نان بائی کی دکان پر گئے کھانے خریدنے کیلئے اس کو دقیانوسی سکہ کا روپیہ دیا جس کا چلن صدیوں سے موقوف ہو گیا تھا اور اس کو دیکھنے والا بھی کوئی باقی نہ رہا تھا۔ بازار والوں نے خیال کیا کہ کوئی پرانا خزانہ ان کے ہاتھ آ گیا ہے انہیں پکڑ کر حاکم کے پاس لے گئے وہ نیک شخص تھا اس نے بھی ان سے دریافت کیا کہ خزانہ کہا ہے انہوں نے کہا خزانہ کہیں نہیں ہے یہ روپیہ ہمارا اپنا ہے حاکم نے کہا یہ بات کسی طرح قابل یقین نہیں اس میں جو سن موجود ہے وہ تین سو برس سے زیادہ کا ہے۔ آپ نوجوان ہیں ہم لوگ بوڑھے ہیں ہم نے کبھی یہ سکہ دیکھا ہی نہیں۔ آپ نے فرمایا میں جو دریافت کروں وہ ٹھیک ٹھیک بتاؤ تو عقدہ حل ہو جائے گا۔ یہ بتاؤ کہ دقیانوس بادشاہ کس حال وخیال میں ہے۔ حاکم نے کہا آج روئے زمین پر اس نام کا کوئی بادشاہ نہیں۔ سینکڑوں برس ہوئے جب ایک بے ایمان بادشاہ اس نام کا گزرا ہے۔ آپ نے فرمایا کل ہی تو ہم اس کے خوف سے جان بچا کر بھاگے ہیں۔ میرے ساتھی قریب کے پہاڑ میں ایک غار کے اندر پناہ گزیں ہیں چلو میں تمہیں اُن سے ملا دوں۔ حاکم اور شہر کے عمائد اور ایک خلق کثیر ان کے ہمراہ سرِ غار پہنچے اصحاب کہف یملیخا کے انتظار میں تھے کثیر لوگوں کے آنے کی آواز کھٹکے سن کر سمجھے کہ یملیخا پکڑے گئے اور دقیانوسی فوج ہماری جستجو میں آ رہی ہے۔ اللہ کی حمد اور شکر بجا لانے لگے اتنے میں یہ لوگ پہنچے یملیخا نے تمام قصہ سنایا ان حضرات نے سمجھ لیا کہ ہم بحکم الٰہی اتنا طویل زمانہ سوئے اور اب اس لئے اٹھائے گئے ہیں کہ لوگوں کیلئے بعد موت زندہ کئے جانے کی دلیل اور نشانی ہوں۔ جب یہ غار میں بیدار ہوئے تھے تو آپس میں جو گفتگو ہوئی تھی اس بارے میں قرآن کہتا ہے کہ:

و کذلک بعثنھم لیستآء لوا بینھم قال قائل منھم کم قالو ابثنا یوما او بعض یوم قالوا ربکم و علم بما لبثتم فابعثوا احدکم بورقکم ھذہ الی المدینة فلینظر ایھا ازکی طعاما فلیاتکم رزق منه ویستلطف ولا یشعرن بکم احداo (پ۱۵ الکھف آیت ۱۹)

ترجمہ: اور یوں ہی ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے کو لائے اور چاہئے کہ نرمی کرے اور

ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بے شک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا۔

حاکم سر غار پہنچا تو اس نے تانبے کا صندوق دیکھا اس کو کھولا تو تختی برآمد ہوئی اس تختی میں ان اصحاب کے اسماء اور ان کے کتے کا نام لکھا تھا یہ بھی لکھا تھا کہ یہ جماعت اپنے دین کی حفاظت کیلئے دقیانوس کے ڈر سے اس غار میں پناہ گزیں ہوئی۔ دقیانوس نے خبر پا کر ایک دیوار سے انہیں غار میں بند کر دینے کا حکم دیا ہم یہ حال اس لئے لکھتے ہیں جب کبھی یہ غار کھلے تو لوگ حال پر مطلع ہو جائیں یہ لوح پڑھ کر سب کو تعجب ہوا اور لوگ اللہ کی حمد و ثناء بجالائے کہ اس نے ایسی نشانی ظاہر فرمادی جس سے موت کے بعد اُٹھنے کا یقین حاصل ہوتا ہے۔ حاکم نے اپنے بادشاہ بیدروس کو واقعہ کی اطلاع دی وہ امراء و عمائد کو لے کر حاضر ہوا اور سجدہ شکر الٰہی بجالایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول کی۔ اصحاب کہف نے بادشاہ سے معانقہ کیا اور فرمایا ہم تمہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتے ہیں۔ والسلام علیک ورحمۃ اللہ و برکاتہ اللہ تیری اور تیرے ملک کی حفاظت فرمائے اور جن وانس کے شر سے بچائے۔ بادشاہ کھڑا ہی تھا کہ وہ حضرات اپنی خواب گاہوں کی طرف واپس ہو کر معروف خواب ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں موت دی۔ بادشاہ نے سال کے صندوق میں ان کے اجساد کو محفوظ کیا اور اللہ تعالیٰ نے رعب سے ان کی حفاظت فرمائی کہ کسی کی مجال نہیں کہ وہاں پہنچ سکے۔ بادشاہ نے سر غار مسجد بنانے کا حکم دیا اور ایک سرور کا دن معین کیا کہ ہر سال لوگ عید کی طرح وہاں آیا کریں۔ خازن وغیرہ۔

خزائن العرفان کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ حبیب بن مسلمہؓ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے وہاں انہوں نے روم (اٹلی) کے شہروں میں ایک غار دیکھا جس میں ہڈیاں تھیں لوگوں نے کہا یہ ہڈیاں اصحاب کہف کی ہیں۔ آپ نے فرمایا تین سو سال گزر چکے کہ ان کی ہڈیاں کھوکھلی ہو کر مٹی ہو گئیں۔ (ابن جریر۔ ابن کثیر جلد ۳ صفحہ ۲۴۷)

معاویہ جنگ روم کے وقت کہف کی طرف گزرے تو انہوں نے اصحاب کہف پر داخل ہونا چاہا۔ حضرت ابن عباسؓ نے انہیں منع کیا اور یہ آیت پڑھی:

لو اطلعت علیهم لولیت منهم فرارا ولملئت منهم رعبا ○ (پارہ ۱۵ سورۃ الکھف آیت ۱۸)

ترجمہ: اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان سے ہیبت میں بھر جائے پھر ایک جماعت حضرت امیر معاویہ کے حکم سے داخل ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی ہوا چلائی کہ سب جل گئے۔ اب میں اس سورۃ کہف کی فضیلت کا بیان خصوصاً اس کی اول آخر دس آیتوں کی فضیلت کا بیان اور یہ کہ یہ سورۃ فتنہ دجال سے محفوظ رکھنے والی ہے۔ مسند احمد میں ہے کہ ایک صحابی نے اس سورۃ کہف کی تلاوت شروع کی ان کے گھر میں ایک جانور تھا اس نے اچھلنا بدکنا شروع کر دیا۔ صحابی نے جو غور سے دیکھا تو انہیں سائبان کی طرح ایک بادل نظر پڑا جس نے ان پر سایہ کر رکھا تھا۔ انہوں نے حضرت محمد ﷺ سے ذکر کیا آپؐ نے فرمایا پڑھتے رہو یہ ہے وہ سکینہ جو خدا کی طرف سے قرآن کی تلاوت پر نازل ہوتا ہے۔ صحیحین میں یہ روایت بھی ہے کہ یہ صحابی حضرت اسید بن حضیر تھے۔ مسند احمد میں ہے کہ جس شخص نے سورۃ کہف کے شروع کی دس آیتیں حفظ کر لیں وہ فتنہ دجال سے بچا لیا گیا۔ ترمذی میں تین آیتوں کا بیان ہے مسلم میں آخری دس آیتوں کا ذکر ہے۔ نسائی میں دس آیتوں کو مطلق بیان کیا گیا ہے۔ مسند احمد میں ہے جو اس سورۃ کہف کو اول آخر پڑھ لے اس کیلئے اس کے پاؤں سے سر تک نور ہوگا اور جو اس ساری سورت کو پڑھے اُسے زمین سے آسمان تک نور ہوگا۔ جمعہ کے دن جو شخص سورۃ کہف پڑھ لے اس کے پیر کے تلوؤں سے لے کر آسمان کی بلندی تک کا نور ملے گا۔ جو قیامت کے دن خوب روشن ہوگا اور دوسرے جمعہ تک کے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں ان سے مروی ہے کہ جس نے سورۃ کہف جمعہ کے دن پڑھ لی اس کے پاس سے لے کر بیت اللہ شریف تک نورانیت ہو جاتی ہے۔ مستدرک حاکم میں مرفوعاً مروی ہے کہ جس نے سورۃ کہف جمعہ کے دن پڑھی اس کے لئے دو جمعہ کے درمیان تک نور کی روشنی رہتی ہے۔ بیہقی میں ہے کہ جس نے سورۃ کہف اس طرح پڑھی جس طرح نازل ہوئی ہے اس کے لئے قیامت کے دن نور ہوگا۔ حافظ ضیاء مقدسیؒ کی کتاب المختارہ میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف کی تلاوت کرے گا وہ آٹھ دن تک ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رہے گا۔ یہاں تک کہ اگر دجال بھی اس عرصہ میں نکلے تو وہ اس سے بھی بچا دیا جائے گا۔ تفسیر ثعلبی میں ہے کہ جو کوئی ان کلمات کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا کتے کے ضرر سے امن میں رہے گا۔ کلمات یہ ہیں:

و کلبهم باسط ذراعیه بالوصید (سورۃ الکھف ایت ۱۸)

اب میں اسمائے اصحاب کہف کے چند فوائد عرض کرتا ہوں تا کہ مسلمان بھائی اس سے فائدے حاصل کر سکیں:

(1) اگر دو دوستوں میں بے اتفاقی ہو یا بھائیوں میں کدورت ہو یا

عزیزوں میں عداوت ہو یا دیگر اقرباء یا ملازم اور مالک کے درمیان غصہ وغیرہ ہو یا کسی افسر کو اپنا بنانا ہو تو آپ اس تعویذ کو آبی چال میں پر کریں جمعرات کی اول ساعت مشتری میں یا کسی اچھی ساعت میں رجال الغیب پشت پر رکھ کر منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھ کر باوضو گیارہ تعویذ لکھیں ایک تعویذ داہنے بازو پر باندھیں باقی دس تعویذ ایک ایک کر کے گیارہ روز کسی میٹھی چیز میں کھلائیں پلائیں انشاء اللہ ان میں محبت کا شدید ولولہ پیدا ہوگا کہ بغیر ایک دوسرے کے دیکھے رہ نہیں سکیں گے۔

(2) اگر زن و شوہر میں بے اتفاقی اور لڑائی جھگڑا رہتا ہو اگر خاوند بیوی سے لڑتا جھگڑتا ہے تو بیوی ایک تعویذ اپنے گلے میں باندھے اور گیارہ تعویذ ایک ایک کر کے گیارہ روز کسی میٹھی چیز میں کھلائے پلائے انشاء اللہ ان گیارہ ایام میں محبت پیدا ہوگی۔ اگر بیوی خاوند سے لڑتی اور جھگڑتی ہے تو خاوند اپنی بیوی سے اسی طرح تعویذ استعمال کرے۔

(3) اگر کسی نے کسی کے مکان پر قبضہ کر رکھا ہو یا بھائی بھائی کو مکان کا حصہ یا جائیداد نہ دیتا ہو یا بھائی بہن کو جائیداد یا مکان یا زمین کا حصہ نہ دیتا ہو تو اس تعویذ کو بادی کو بارہ بار لکھ کر ایک تعویذ اپنے داہنے بازو پر باندھے باقی گیارہ تعویذ ایک ایک کر کے گیارہ ایام میں پلائے انشاء اللہ گیارہ ایام میں مقصد حل ہوگا۔

(4) اگر کسی کے گھر کو آگ لگ جائے یا آگ لگ جایا کرتی ہو یا آگ لگنے کا خطرہ ہو تو اس تعویذ آتشی کو لکھ کر گھر کے دروازے پر لگا دیا جائے تو مکان جلنے سے محفوظ رہے گا یا آگ بھڑک رہی ہو تو بھڑکتی آگ میں کپڑے پر لکھ کر ڈال دیں آگ بجھ جائے گی۔ سرمایہ میں رکھ دیا جائے تو چوری نہیں ہوتی۔

(5) بچے کے رونے' باری کے بخار' درد سر ام الصبیان خشکی و تری کے سفر میں جان و مال کی حفاظت عقل کی تیزی' قیدیوں کی آزادی کیلئے یہ اسماء لکھ کر تعویذ بطریق بازو پر باندھے جائیں انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

(6) اگر کوئی مرد بے گناہ قید ہوگیا ہو یا کوئی عورت بے گناہ قید ہوگئی ہو تو آپ باوضو اسمائے اصحاب کہف کو بادی مربع چال میں پر کریں اور اس بادی تعویذ کو قیدی کے داہنے بازو پر باندھ دیں اور قیدی کو کہیں کہ بعد نماز عشاء **لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین** ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے انشاء اللہ سوا لاکھ پڑھنے کے بعد قیدی قید خانہ سے جلدی رہا ہو جائے گا۔

(7) اگر بس یا ٹرک یا موٹر سائیکل یا کار یا کشتی یا جہاز میں یہ اسمائے اصحاب کہف کو بادی مربع چال میں پر کر کے رکھ دیں تو انشاء اللہ ان کی برکت سے ہر مصیبت سے دور رہیں گے۔

(8) اگر کوئی مرد یا عورت لڑکی یا لڑکا گھر سے بھاگ گیا ہو اور گھر میں نہ رہتا ہو یا اس کا پتہ نہ چلتا ہو کہ کہاں بھاگ گیا ہے تو آپ اسمائے اصحاب کہف کو بادی چال مربع میں لکھ کر بھاگے ہوئے کے گھر کے دروازے پر چسپاں کر دیں انشاء اللہ بھاگا ہوا جلدی گھر واپس آجائے گا۔

(9) اگر کسی کی چوری ہوگئی ہو اور چور کا پتہ نہ چل رہا ہو تو آپ اسمائے کہف کا بادی تعویذ بنا کر کسی کورے سکورے میں بند کر کے چوری والی جگہ پر دفن کر دیں انشاء اللہ چور کا جلد پتہ چل جائیگا۔

(10) اگر کسی نے کسی کا کاروبار باندھ دیا ہو یا مردی قوت باندھ دی ہو یا عورت کا دودھ کم آتا ہو یا آتا ہی نہ ہو یا حیض کی کمی ہو یا حیض زیادہ آتا ہو یا اولاد نہ ہوتی ہو یا اولاد ہو کر مرجاتی ہو یا بچہ کو سوکھا کی مرض ہو یا بدن میں کسی قسم کا درد ہو تو آپ آتشی چال کا ایک تعویذ داہنے بازو پر باندھیں اور گیارہ تعویذ پلائیں انشاء اللہ مقصد برآئے گا اور تعویذ کے نیچے یہ عبارت لکھیں:

اللھم انی اسئلک باسمک فلاں بن فلاں یا بنت فلاں بن فلاں یا علیم یا عظیم یا حکیم لا الہ الا انت سبحانک ونزل من القرآن ماھو شفاء و رحمۃ للمومنین یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا غفور یا غفور یا اللہ شافی یا اللہ کافی یا اللہ معافی توکلت علی اللہ برحمتک یا الرحم الراحمین○

(11) درد سر کیلئے اسمائے اصحاب کہف کے ساتھ یہ رقعہ لکھ کر سر پر باندھیں تو انشاء اللہ سر درد سے فوراً آرام آجائے گا۔ رقعہ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الکبیر و اعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق لعار و من شر حدالنار:

(12) اگر کسی کا حافظہ کمزور ہو کوئی چیز یاد نہ ہوتی ہو جیسا کہ قرآن مجید ہے یا حدیث پاک ہے یا کوئی بھی پاک علم ہو تو اسماء اصحاب کہف کے ساتھ یہ عبارت لکھ کر ایک تعویذ اپنے داہنے بازو پر باندھے اور اکتالیس تعویذ لکھ کر ایک تعویذ روزانہ زم زم کے پانی میں پیئے تو انشاء اللہ تعالیٰ اکتالیس ایام کے اندر حافظہ تیز ہو جائے گا۔ عبارت یہ ہے:

الرحمن علم القران و خلق الانسان علمه البيان الشمس والقمر بحسبان والنجم والشجر يسجدان لا تحرک به لسانک لتعجل به ان علينا بيانه بل هو قرآن مجيد فی لوح محفوظ.

کلیم اللہ جہاں آبادی فرماتے ہیں اپنی کتاب مرقع کلیمی میں

(بقیہ صفحہ نمبر 13 پر ملاحظہ فرمائیں)

قسط نمبر 7

علم روحانیات

تحریر: الخان محمد عبداللہ ج. چارسدہ

تجلی کا عکس

انسانی جسم دراصل خول ہے خلاء ہے اس خول کے دو رُخ ہیں ایک رُخ پر مادی خول غالب ہے اور خدوخال میں ٹھوس پن ہے۔ جس طرح نقطہ ذات سے نسمہ کی طرف اور نسمہ سے جسم کی طرف نور کی ایک رو بہتی ہے اس طرح نسمہ سے نقطہ ذات تک ایک رو بہتی ہے جو نقطہ ذات سے مظہر کی طرف نزول کر رہی ہے۔ اس کے اندر علوم لدنیہ کا ذخیرہ ہے۔ اس کے برعکس نور سے نزول کرکے ''رو'' جب روشنی بنتی ہے تو اس نزول کو دنیاوی علوم کہا جاتا ہے اور یہی علوم جسمانی تقاضوں اور خواہشات پر مبنی ہوتے ہیں۔ اگر نقطہ ذات سے نزول کرنے والے علوم (نورانی لہریں) شعور کیلئے دلچسپی کا باعث ہیں اور شعور ان میں دلچسپی لیتا ہے تو لہروں کا رنگ آہستہ آہستہ نسمے کی دُنیا پر غالب آجاتا ہے یا نسمے کی دُنیا نورانی لہروں کے رنگ سے رنگین ہو جاتی ہے۔ لطیفہ نفسی ان علوم کی نورانیت سے معمور ہو کر نور کی شعاعوں میں سانس لینے لگتا ہے اور کثیف روشنیوں کے بجائے چھنی ہوئی لطیف نور کی شعاعیں نقطہ ذات کی طرف بہنے لگتی ہیں۔ نقطہ ذات سے مظہر کی طرف بہنے والی نورانی رو جب ذخیرہ ہو جاتی ہے تو انسانی ذہن میں ایک نور پیدا ہو جاتا ہے اسی نور کو سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ''نور فراست'' کہا ہے۔ ''مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔'' کسی انسان کے اندر جب نور فراست ذخیرہ ہو جاتا ہے تو اس کے اوپر عالم امر عام کا انکشاف ہونے لگتا ہے۔ عالم امر عام کے انکشاف سے جب لطائف اور زیادہ نورانی ہو جاتے ہیں تو عالم امر خاص کا انکشاف ہوتا ہے۔ انسانی شعور ایک ایسا آئینہ ہے جس میں علوم لدنی کے انوار کا عکس منعکس ہوتا رہتا ہے۔ اگر کسی شخص کا ذہن مجلّہ آئینہ ہے تو بند آنکھوں سے یا کھلی آنکھوں سے حالات کا تصویری عکس نظر آتا ہے۔ اگر اس کے برعکس لطیفہ نفسی کی طرف کثیف روشنی تاریکی بن کر نقطہ ذات کی طرف بہتی ہے تو شعور کا آئینہ مجلّہ نہیں رہتا اور نورانی علوم کے تمام تصویری عکس نظر سے اُوجھل ہو جاتے ہیں۔ انسانی شعور پر علوم لدنی کا عکس ''ضمیر'' ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''مہر لگادی اللہ نے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر پردے ڈال دیئے۔'' اگر کثیف روشنیاں لطیفہ نفسی میں ذخیرہ ہو جائیں اور اس ذخیرے میں تسلسل قائم ہو جائے تو لطیفہ نفسی کے اندر ایک متعفن پھوڑا بن جاتا ہے اور یہ پھوڑا سڑتا رہتا ہے۔ جیسے جیسے ان کی سرانڈ بڑھتی ہے اسی مناسبت سے انسان طرح طرح کی بیماریوں، پریشانیوں اور مصیبتوں میں مبتلا ہوتا رہتا ہے۔ یہ پریشانیاں اور مصیبتیں اسے سکون سے ناآشنا کر دیتی ہیں۔ ایسا بندہ جو سکون سے آشنا نہیں ہے جس کے اندر لطیفہ نفسی میں متعفن اور سڑا ہوا پھوڑا ہے وہ اللہ کا دوست نہیں ہوتا۔ اس سرانڈ سے بچنے کیلئے اور لطیفہ نفسی کو نورانی رو کے نزول سے آشنا کرنے کیلئے علم روحانی سے واقف ہونا ضروری ہے۔

خواتین و حضرات! آپ کو معلوم ہے کہ گوشت پوست کا جسم ایک خول ہے اور یہ خول روشنیوں کے جسم کے تابع ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ انسانی جسم اور دماغ کا نام ہے۔ انسان کی اصل تجلی کا عکس ہے۔ اس عکس سے روشنیوں کے جسم (نسمہ) کی طرف اور روشنیوں کے جسم سے گوشت پوست کے جسم کی طرف ایک رو بہتی ہے۔ اصل انسانی ان دونوں کے اندر بستا ہے۔ یہی رو خیالات، تصورات اور احساسات میں منتقل ہو کر تقاضے بنتی ہے۔ انسان عالم امر کی طرف صعود کرتا رہتا ہے اور عالم امر سے نور کی رو نزول کرتی رہتی ہے۔ صعود و نزول کا سلسلہ ہی کائنات کی زندگی ہے۔ نزول و صعود میں مخفی حقائق کا نام علم لدنی ہے۔ علم لدنی صعود اور نزول کے پورے عالم پر محیط ہے۔ مراقبہ ایک ایسا عمل ہے انسان جس کے ذریعے علم لدنی سیکھ لیتا ہے۔ انسان اگر اپنے شعور کے آئینے یعنی لاشعور میں دیکھنے کی خواہش رکھتا ہے اور نزولی و صعودی حرکات و سکنات سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس کا آسان طریقہ مراقبہ ہے۔ مراقبہ کے ذریعے انسان مکان کی قید سے آزاد ہو جاتا ہے۔ مکان کی قید سے آزاد ہوئے بغیر کوئی انسان غیب کی دُنیا میں داخل نہیں ہو سکتا۔ مکان یا جسمانی تقاضوں سے آزاد ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انسان مردہ ہو جائے مقصد یہ ہے کہ جسمانی تقاضوں کو ثانویت دے کر اس روشنی کی طرف توجہ مرکوز کر دی جائے جس روشنی سے تقاضے بن رہے ہیں۔ مراقبہ کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آدمی کسی تاریک گوشے میں

جہاں گرمی سردی معمول سے زیادہ نہ ہو بیٹھ جائے ہاتھ پیر اور جسم کے تمام اعصاب کو ڈھیلا چھوڑ دے اور اپنے اوپر ایسی کیفیت طاری کرلے جس کیفیت میں جسم کی موجودگی کی طرف سے ذہن ہٹ جائے۔ سانس گہرائی میں لیا جائے۔ گہرائی میں سانس لینے سے سانس کی رفتار میں ٹھہراؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ آنکھیں بند کر کے اپنے اندر جھانکنے کی کوشش کی جائے۔ خیالات اور عمل پاکیزہ ہو خیالات اور عمل کی پاکیزگی یہ ہے کہ بندہ کسی کو برا نہ کہے۔ کسی کی طرف سے بغض و عناد نہ رکھے۔ اگر کسی سے تکلیف پہنچی ہے تو انتقام نہ لے اور معاف کر دے۔ ضروریات زندگی (معاش) کے حصول میں اعضاء کا وظیفہ کرے۔ جدوجہد میں کوتاہی نہ کرے۔ لیکن نتیجہ اللہ پر چھوڑ دے۔ آپ کی ذات سے کسی کو تکلیف پہنچ جائے اس سے معافی مانگ لیں۔ آپ کو کسی ذات سے تکلیف پہنچ جائے یا تکدر ہو تو اسے معاف کر دیں۔ جو اپنے لئے پسند کریں دوسروں کیلئے بھی پسند کریں۔ مال و متاع و اسباب دُنیا کی محبت نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے پھیلائے ہوئے اور دیئے ہوئے وسائل کو خوش ہو کر استعمال کریں۔ دُنیاوی وسائل کو زندگی کا مقصد نہ بنائیں جس طرح ممکن ہو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کریں۔ جس شخص کے اندر پاکیزہ خیالات اور پاکیزہ اوصاف ہوتے ہیں مراقبے کے عمل سے اس کا لطیفہ نفسی رنگین ہو جاتا ہے۔ لطیفہ نفسی رنگین ہو جانے سے شعور کے اندر جلا پیدا ہو جاتا ہے اور شعور کا آئینہ شفاف ہو جاتا ہے۔ روحانیت میں مرشد کریم کے حکم کی تعمیل ضروری ہے۔ سالک کے اندر اگر چوں چرا ہے اور تعمیل نہیں ہے تو مراقبہ کا عمل پورا نہیں ہوتا۔ مراقبہ میں کامیابی اور مراقبے کا صحیح نتیجہ اس وقت مرتب ہوتا ہے جب مرید خود کو مراد کے سپرد کر دیتا ہے۔ جسم کا تعلق سانس سے ہے سانس کی آمد و رفت ختم ہو جائے تو جسم ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن علم غیب حاصل کرنے کیلئے سانس سے قطع تعلق نہیں ہے۔ البتہ سانس میں ٹھہراؤ ہونا ضروری ہے۔ جب انسان اپنا تعلق گوشت پوست کے جسم سے صرف سانس کی حد تک قائم رکھتا ہے تو جسم غیر محسوس ہو جاتا ہے۔ آدمی خواب میں سانس لیتا رہتا ہے' خواب یا سونے کی حالت میں سانس میں گہرائی پیدا ہو جاتی ہے سانس ہلکا اور لطیف ہو جاتا ہے۔ سانس میں لطافت آجانے سے روشنی کا جسم تجلی کی طرف صعود کرنا شروع کر دیتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ سونے کی حالت میں ہمارا ذہنی تعلق گوشت پوست کے جسم سے عارضی طور پر منقطع ہو جاتا ہے لیکن جسمانی نظام برقرار رہتا ہے اس طرح اگر ہم جسمانی نظام سے عارضی طور پر بیداری میں تعلق منقطع کر لیں تو بیداری کے خواص میں غیب کی دُنیا سامنے آجاتی ہے۔ جب نقطہ ذات فکر سے آزاد ہو جاتا ہے تو عالم امر کی سیر میں مصروف ہو جاتا ہے۔ عالم امر کی حدود میں چلنا' پھرتا' کھانا' پینا اور یہ سارے کام کرتا ہے یہ کھانا پینا چلنا پھرنا سب نورانی مشاغل ہیں۔ نورانی مشاغل یا عالم امر کے حدود میں رہ کر کام کرنا مکان کی قید سے آزاد ہونا ہے۔

جب ایسا ہو جاتا ہے تو انسان اپنے ارادہ سے زمان کی ابتداء سے انتہا تک سیر کرتا ہے۔ سالک میں مراقبہ کے ذریعہ اتنی وسعت پیدا ہو جاتی ہے کہ مکان و زمان کے دونوں کنارے اسکے سامنے آجاتے ہیں اور سالک ہزاروں سے پہلے کے یا لاکھوں سال بعد کے حالات و واقعات کو دیکھ لیتا ہے۔ جب انسان ازل اور ابد کے دائرے میں قدم رکھ دیتا ہے یعنی نزول و صعود کی زندگی سے واقف ہو جاتا ہے تو کائنات میں جہاں چاہے دیکھ لیتا ہے۔ اس کیفیت کو عارفین کی اصطلاح میں "سیر" کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اے گروہ جنات اور انسان اگر تم استطاعت رکھتے ہو تو آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل کر دکھاؤ تم نہیں نکل سکتے مگر سلطان کے ذریعے نکل سکتے ہو۔ سلطان کا مطلب تجلی کا عکس ہے۔

(جاری ہے.........باقی آئندہ ماہ ملاحظہ فرمائیں)